تحفہ روحانیات

ستمبر ۲۰۰۹

سید عابد حسین شاہ

غار حراء کے اس درودیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ماہنامہ روحانی

تحفۂ روحانیات

ان اللہ علی کل شیء قدیر

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

جلد نمبر 5 ستمبر 2009ء شمارہ نمبر 3

ترتیب مضامین

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری
انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبرشپ 500/ روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات
نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
موبائل نمبر
0300-6351192
0333-6158193
061-8151583

ایڈیٹر پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ ملتان سے چھپوا کر تحفۂ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابراست
آہستہ پابنہ کہ ملک سجدہ می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کیے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔

(ابو محمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار "اَسْتَغْفِرُاللہ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ" (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک: ۔حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادیگا۔

حدیث پاک: ۔اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردیگا۔ جس مشکل کیلئے پڑھیگا وہ مشکل آسان ہوجائیگی۔

حدیث پاک: ۔حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کرکے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کیلئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش والواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمدؐ دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں

زکات سورۃ مزمل رمضان

رمضان المبارک سے قبل ہی سورۃ مزمل با ترجمہ زبانی یاد کرلی جائے تاکہ دوران وظیفہ آسانی ہو سورۃ مزمل یا دیگر کسی بھی عمل قرآنی زکات کی ادائیگی کیلئے رمضان المبارک بہترین تصور کیا جاتا ہے قبل از وقت سحری ادائیگی نماز تہجد اس طرح کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ مزمل اس ترتیب سے پڑھی جائے کہ پہلی رکعت میں 6 بار دوسری میں 5 بار پھر دو رکعت کی دوبارہ نیت کی جائے اس میں پہلی رکعت میں 4 دوسری میں 3 بار سورۃ مزمل پڑھیں۔ اسی طرح آخری بار دو رکعت نفل تہجد کیے جائیں جس میں پہلی رکعت میں 2 اور دوسری رکعت میں 1 بار سورۃ مزمل پڑھی جائے۔ اس طرح کل تعداد 21 بار ہوگی اگر رمضان المبارک نو چندہ اتوار سے اس عمل کو شروع کیا جائے اور ہمیشہ اپنے معمولات میں شامل کرلیا جائے تو اس عمل کی برکت سے ہر مخفی قوت مثلاً ہمزاد، جنات، دیوپری مسخر ہوجاتی ہیں اگر رمضان المبارک کے بعد عمل کو جاری نہ رکھ سکتے ہوں تو روزانہ 7 یا 11 بار بعد نماز فجر پڑھنے سے روزگار میں اضافہ ہوتا ہے ہر طرح کی مشکل اور پریشانی ختم ہوجاتی ہے انسان تاحیات کسی دوسرے کا محتاج نہیں رہتا بے انتہا روحانی ترقی کے مدارج طے کرتا ہے۔

سورۃ مزمل کے خواص

تحریر: امام روحانیات محمد یار علی حسین شاہ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

آیت نمبر 9

ترجمہ: وہ مشرق کا رب اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تم اسی کو اپنا ساز گار بناؤ۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وہ مشرق کا رب اور مغرب کا رب ہے۔ آیت مبارکہ میں مشرق اور مغرب کو اشارہ کائنات کے طور پر ارشاد فرمایا ہے قرآن پاک کی ایک دوسری سورۃ میں صرف مشرق اور مغرب کی بجائے ان کی جمع بیان فرمائی گئی ہے سورۃ رحمٰن میں فرمایا اور وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ واضح ہوتا ہے کہ مشرق سے مراد اس کے دونوں کونے جو کہ آدھا سمت جنوب اور آدھا سمت شمال کی طرف اشارہ ہے اور مغرب سے مراد مغرب کے دونوں کونے شمار ہوتے ہیں کیونکہ سورج کا رخ سفر مشرق سے مغرب کی طرف ہے یہی وجہ ہے کہ جب سورج اپنے سفر کیلئے طلوع ہوتا ہے تو کائنات روشن ہوتی ہے اور اُس کا طلوع ہونا مشرق کی سمت سے قرار پاتا ہے شمس کے طلوع ہونے پر جس طرح کائنات روشن ہوتی ہے اسی طرح رب باری تعالیٰ کے ذکر سے سینہ منور ہوجاتا ہے۔ مغرب کا اشارہ غروب شمس کیلئے اس طرح ہے کہ طلوع اور غروب کے وقت روشنی ٹھنڈی ہوجاتی ہے جبکہ اس کے درمیان کے رستہ میں حدت زیادہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمرانی کائنات کے اعتراف میں درج بالا آیت سے وضاحت فرمائی ہے کہ سورج اُس کی نشانیوں میں سے ایک چھوٹی سی نشانی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اس کے سوا کوئی معبود نہیں

کلمہ مبارکہ میں ابتدائی حروف اسی کلمہ پاک سے شروع ہوتے ہیں یہی وہ تین حرف ہیں جن سے اسم اللہ ترتیب دیا گیا ہے اس کلمہ سے اگر مقررہ حروف ہٹادیئے جائیں تو باقی صرف ''ا ل ہ'' رہ جاتا ہے۔ جس میں اشارہ نفی کی جانب بیان فرمایا گیا ہے اسم ذات کے انہی حروف کی ترتیب سے کلمہ توحید کا پہلا حصہ مکمل کیا گیا ہے۔ جس طرح اسم اللہ میں ل مقرر ہے اور یہ کہیں سے بھی نامکمل اسم نہیں جیسے اسم اللہ کے پہلے حرف الف کو حذف کردیا تو لفظ للہ رہ جاتا ہے جس کا کلمہ **للہ مافی سموت وما فی الارض** اور اگر پہلے مقرر حروف لام کو بھی حذف کردیا جائے تو بھی یہ لفظ نامکمل نہیں ہے جس طرح **لہ مافی سموت فی الارض** اور اگر الف اور لام دونوں حروف کو حذف کردیا جائے تو بھی باری تعالیٰ کی طرف اشارہ ہوتا ہے باقی حرف (ہ) رہ جاتا ہے **ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الرحمن الرحیم**......الخ اسی طرح محمدؐ بھی کہیں سے نامکمل نہیں مختصر طور پر بیاں کرونگا کہ اگر اسم محمدؐ کے میم مقرر کو یکجا کردیا جائے تو لفظ حمد (تعریف) رہ جاتا ہے کلمہ مبارک کے حصہ اول سے خالص حروف ال ہ اور اسم محمدؐ کے حروف خالص ح م د کو یکجا کیا جائے تو قرآن پاک کا پہلا حرف مبارک الحمد مبارک ہوتا ہے۔ جس کے معنی تعریف کیا گیا صفحات کی کمی کی وجہ سے کلمہ مبارک کے حصہ اول اور آیت مبارکہ کے حصہ دوئم **لَآ اِلٰهَ اِلَّا** کی صرف مختصر تفسیر بیان کی گئی ہے۔

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا تم اسی کو اپنا ساز گار بناؤ

آیت مبارکہ کے تیسرے حصہ میں باری تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے کہ ہر کام اللہ کے سپرد کردیا جائے تو وہی رب اس کا کارساز بھی ہوتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ تمہیں اپنے ہاتھوں میں موجود چیز سے بڑھ کر حق تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد ہو یعنی اس کے رزاق ہونے پر پورا بھروسہ ہو۔ واضح مفہوم یہ ہے کہ اللہ ہی کی ذات پر توکل رکھو اور یہ درجہ توکل درجہ تمام درجات سے بڑھ کر ہے۔

جب کافر آپ نبی کریمؐ اور دیگر صحابہ کرام پر اول فول بکتے تھے تو اُس وقت اس آیت کی رحمت سے اللہ تعالیٰ نے اتنا سہارا دیا کہ اس آیت کے نزول کے بعد جنگ بدر میں ان تمام کافران کو قتل کردیا گیا یہ آیت مبارکہ جنگ بدر سے فوراً پہلے کی ہے کیونکہ جب کافر نبی کریمؐ کو تکلیف دیتے تھے تو انتہائی رنج وغم کی کیفیت طاری ہوجاتی آئندہ آیت مبارکہ میں صبر کی تلقین کی طرف اشارہ دیا گیا ہے کیونکہ موجودہ آیت میں محمدؐ کو اپنا وکیل ہونے کا اللہ تعالیٰ نے خود دلوایا ہے اور جس کا اللہ حمایتی ہو اُس کو کون شکست دے سکتا ہے کیونکہ جہاں پر بات مخالفت کی ہو اور جس جگہ پر اللہ کی گئی ہو وہاں پر نبی کریمؐ سے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ **قل اعوذ برب الفلق** یعنی آپ کافروں سے کہہ دیں اور جس مقام پر آپؐ کے بارے میں مخالفت ہوئی تو اُس مقام پر اللہ تعالیٰ نے براہ راست کافروں کو برملا تنبیہ فرمائی جیسے **تبت یدا ابی لھب وتب** اسی طرح اس آیت مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے براہ راست کافروں کو تنبیہ فرمائی جس کا نتیجہ جنگ بدر کی صورت میں حاصل ہوا۔

رمضان المبارک



رمضان المبارک اور شب قدر

رمضان المبارک اپنے دامن میں بے انتہاء رحمتوں' برکتوں اور سعادتوں کو لے کر آتا ہے۔ اس ماہ مقدس میں اہل ایمان پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار بخششوں' مغفرتوں اور بے پایاں عطاؤں اور نعمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

ان میں سے ایک عظیم نعمت ''شب قدر'' بھی ہے جس کے دامن میں بخشش و مغفرت' حنات و برکات اور نعمتوں کے بے بہا خزانے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ رات رحمتوں اور مغفرتوں کی رات ہے اور سب سے بڑھ کر یہ رات ''نزول قرآن'' کی رات ہے۔ اس لئے اس رات کو ''لیلۃ القدر'' بھی کہا جاتا ہے اور یوں ''شب قدر'' رمضان کا ایک عظیم تحفہ ہے۔

اسی رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ یہی وہ رات ہے جس میں روح القدس جبرائیل امین فرشتوں کے ہجوم میں عرش سے فرش زمین پر آتے ہیں اور انوار و تجلیات کی بارش سے مخلوق خدا کو سیراب کرتے اور اسے خیر و برکات سے مستفیض فرماتے ہیں۔ اس مبارک رات میں غروب آفتاب سے لے کر طلوع آفتاب تک اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کی یوں خیرات بٹتی ہے کہ در حق کا کوئی سوالی خالی نہیں لوٹتا۔ بخشش مانگنے والوں کو بخشش ملتی ہے۔ تنگ دست اور مفلوک الحالوں کو خوشحالی بخشی جاتی ہے۔ اولاد سے محروم لوگوں کو اولاد سے نوازا جاتا ہے۔ عنایات خداوندی اور خیر و برکات کا بے پایاں نزول ہوتا ہے اور فیوض و برکات سے ہر کس و ناکس مالا مال ہوتا ہے۔ غرض یہ کہ اس رات جس نے بھی عجز و نیاز سے جو مانگ لیا وہ پالیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم إنَّآ أَنزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ وَمَآ أَدْرٰكَ الَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۔ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ (القدر ۹۷ : ۱ ۔ ۵)

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے جو بے بڑا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک۔

سورۃ القدر وہ سورۃ ہے جس میں شب قدر کی نسبت سے قرآن مجید کا مقام' اس کی عظمت اور اس کی اصل حقیقت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سورۃ سے قبل' سورۃ العلق میں پہلی وحی کے نزول کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی رات کے وقت اور فجر سے کچھ قبل نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں جب بات شروع ہوتی ہے تو یہ نہیں فرمایا کہ کیا چیز اتاری ہے بلکہ یہ فرمایا گیا ہے۔

إِنَّآ أَنزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ ہم نے اس کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔

گویا کہ جو چیز اتاری گئی وہ اتنی جانی پہچانی ہے اور جس سیاق و سباق میں یہ بات ہو رہی ہے اس میں یہ بات اتنی روشن ہے کہ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ قرآن مجید کو اتارا گیا۔

چنانچہ بہت سے ترجمہ کرنے والوں نے ترجمہ ہی اس طرح کیا ہے کہ ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے۔ اگرچہ بعض مترجمین نے ترجمے میں قرآن مجید کا لفظ تو استعمال نہیں کیا ہے۔ لیکن اس بات کو وضح کیا ہے کہ ''اس'' سے اشارہ قرآن مجید کی طرف ہے' جس کے بارے میں سورۃ (سورۃ العلق) میں بیان ہو چکا ہے۔ یہ بات بھی قرآن مجید میں ایک دوسرے مقام پر بیان ہوئی ہے کہ ہم نے قرآن مجید کو رمضان المبارک کے مہینے میں اتارا۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىٓ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (البقرۃ ۲: ۱۸۵) ''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا''۔ ان دونوں آیتوں کو ملا کر دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک ہی کی ایک رات ہے۔ سورۃ الدخان کے آغاز میں بھی اللہ تعالیٰ نے اس بات کی طرف فرمایا ہے۔ وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ۔ إِنَّآ أَنزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ (الدخان ۴۴: ۲۔۳) ''قسم ہے اس کتاب مبین کی کہ ہم نے اسے ایک بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے''۔ یہاں خیر و برکت والی رات سے مراد لیلۃ القدر ہے۔

قرآن مجید کا نزول اور کائنات کے نظام کی تقدیر، تدبیر یا فیصلوں کو فرشتوں کے سپرد کئے جانے کی وجہ سے بھی اس رات کی عظمت، بزرگی اور قدر و قیمت بہت زیادہ ہے۔ انسان کی ہدایت، انسان کی تمام ضروریات، اس کی موت و زندگی، رزق اور عمر کے فیصلوں کے حامل ہونے کی بناء پر یہ رات منفرد مقام رکھتی ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کو اس مبارک رات کی عبادت نصیب ہوجاتی ہے۔ دراصل یہ قانون قدرت ہے کہ اس نے کائنات میں سے بعض چیزوں کو بعض پر فضیلت عنایت فرمائی ہے۔ مہینوں میں سے رمضان المبارک کو، دنوں میں سے عاشورہ و عرفہ کے دن کو، راتوں میں سے لیلۃ القدر کو، شہروں میں مکہ مکرمہ کو اور کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔ درمنثور میں حضرت انس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ شب قدر اللہ عزوجل نے میری امت کو ہی عطا فرمائی پہلی امتوں کو نہیں ملی۔ اس نعمت بے بہار کے ملنے کا سبب کیا ہوا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے سامنے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ اس نے ہزار ماہ تک اللہ تعالیٰ کے لئے جہاد کیا۔ صحابہ کرام کو اس پر بڑا رشک آیا اور حسرت کرنے لگے کہ یوں تو ہم بنی اسرائیل سے بہت پیچھے رہ جائیں گے ہماری عمریں ہی اتنی نہیں ہیں۔ نیک اعمال میں برابری کرنا بھی چاہیں تو ممکن نہیں۔ اللہ عزوجل کے حبیب کو بھی بڑا رنج ہوا تو اسی اثناء میں حضرت جبرائیل امین حاضر خدمت ہوئے اور سورۃ القدر سنائی اور شب قدر عطا کردی گئی جو ایک رات ہزار مہینوں سے افضل قرار پائی اور اللہ عزوجل نے ہزار مہینوں سے افضل فرما کر اس کی فضیلت کو لامحدود فرما دیا کہ نہ معلوم کس حد تک افضل ہے۔ بخاری اور مسلم شریف میں ہے کہ ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے عبادت کے لئے کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ محدثین لکھتے ہیں کہ معاف کئے جانے والے گناہ صغیرہ ہوتے ہیں اس لئے کہ گناہ کبیرہ کرنا یہ مسلمان کی شان ہی نہیں ہے اگر کر بھی لے تو یہ توبہ سے معاف ہوتے ہیں اور مسلمان کو اس وقت تک چین ہی نہیں آتا جب تک توبہ نہ کرلے۔

لیلۃ القدر وہ رات ہے جب ملائکہ اعلیٰ کا زمین کے ساتھ ربط قائم ہوا۔ خدائے لامکاں جو کہیں نہیں ہے، جو انسانوں کی طرح کلام نہیں کرتا، اس کی کوئی مخصوص زبان نہیں، وہ کسی خاص مقام پر موجود نہیں مگر ہر جگہ موجود ہے اور جس کی مثل کوئی شے نہیں ہے، اس نے اپنے ایک ایسے بندے سے کلام کیا جو اس کی مخلوق ہے۔ یہ واقعہ اپنی جگہ ایک حیرت انگیز واقعہ ہے۔ ہزار ہا برس سے سوچنے والے مفکرین، فلسفی اور مفسرین اس بات میں سرگرداں ہیں کہ خدا کا اپنے بندے سے ہم کلام ہونا، وحی اور روح کا نزول ہونا، آخر اس کی حقیقت کیا ہے؟ اسی بات کا جواب اللہ تعالیٰ نے سورۃ القدر کی ابتدائی آیت میں اس طرح سے دیا کہ ہم نے اس قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا جو رمضان المبارک کی ایک رات تھی۔

رمضان المبارک میں ایک نفل فرض کے برابر ہوتا ہے اور فرض پر ستر فرضوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اسی طرح جمعہ اور دیگر عبادات کے اجر و ثواب میں اضافے کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ رات اس لحاظ سے ہزاروں مہینوں اور برسوں سے بہتر ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے وہ کتاب اور ہدایت نازل فرمائی جس نے آنے والے ہزاروں برسوں کے لئے انسان کا مقدر متعین کردیا۔ مختلف قوموں، نسلوں اور تہذیبوں کی تقدیریں طے ہوگئیں۔ کس کو کیا ملنے والا ہے، یہ سب طے کردیا گیا۔ اخلاق، اقدار، احکام اور شریعت کے حوالے سے اس کتاب کے ذریعے جو کچھ عطاء کیا گیا، یہ وہ کلام تھا جو ہزاروں برسوں میں بھی نہیں ہوسکتا تھا۔ صرف اس ایک رات میں انجام پاگیا۔ قرآن مجید کا نازل ہونا ایک ایسا کام ہے، اس کے ذریعے انسان کو جو رہنمائی ملی وہ اتنی بڑی چیز ہے، اس کے ذریعے انسانی تاریخ میں جو تغیر و تبدل اور انقلاب آیا وہ اتنا عظیم الشان واقعہ ہے کہ اتنا بڑا اور عظیم الشان کام ہزاروں مہینوں میں بھی سرانجام نہیں پاسکتا تھا جو کہ صرف اس ایک رات میں انجام پاگیا۔

قرآن حکیم کی اس سورۃ مبارکہ میں شب قدر کو ہزاروں مہینوں سے بھی افضل و برتر بتلایا گیا ہے ایک ہزار مہینے کے تراسی برس چار ماہ ہوتے ہیں۔ وہ شخص کس قدر خوش نصیب ہے جو یہ ایک رات عبادت میں بسر کرکے مسلسل تراسی برس چار ماہ تک کے شب و روز عبادت میں گزارنے کے برابر اجر و ثواب حاصل کرلیتا ہے بلکہ اس ایک شب کی عبادت کو ہزار مہینے کی عبادت سے بھی افضل و برتر بتلایا۔ یعنی نہیں کہا جاسکتا کہ ہزار مہینے سے کتنے ماہ زیادہ ہے۔ حقیقتاً یہ اللہ تعالیٰ کا بہت ہی بڑا انعام اور احسان ہے اور قدر دانوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

اس آیت کا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ اس رات میں اللہ کی طرف سے جو فیصلے کئے جاتے ہیں وہ سراپا سلامتی و امن ہوتے ہیں۔ ان فیصلوں میں قوموں کو عذاب دینا، زندگی اور موت کا فیصلہ کرنا اور رزق کو گھٹانے بڑھانے کے فیصلے بھی شامل ہوتے ہیں جو کہ بظاہر خیر اور امن کے فیصلے نہیں ہوتے۔ اس بات کا جواب چھٹے کلمے میں اس طرح سے دیا گیا ہے کہ خیر اور شر کی قدرت صرف اللہ کے پاس ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کائنات کے مجموعی نظام میں بظاہر فیصلہ کیسا ہی ہو، اس میں اللہ کی طرف سے سلامتی اور بہتری رہتی ہے۔ حتیٰ کہ قوموں پر عذاب کے فیصلوں کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ یہ بھی اللہ کی طرف سے اس قوم کے لئے رحمت اور اس کے عدل کی نشانی ہوتے ہیں۔ اگر ظالموں کی گرفت نہ کی جائے اور ان کا خاتمہ نہ کیا جائے تو یہ

عدل وانصاف کے خلاف ہوگا۔اس کے نتیجے میں امن وسلامتی خطرے میں پڑ جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔اسی لئے ظالموں کی جڑ کاٹ دی جاتی ہے۔ ارشادِ ربانی ہے: وَفَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۔(الانعام ۶:۴۵)''ظالم قوموں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ ہزار ہزار شکر ہے اللہ کا جو رب العالمین ہے'' یہ ایک قسم کی سلامتی ہے جو اللہ کی طرف سے انسانوں پر اتاری جاتی ہے۔پھر وہ چیز جو اس رات میں اتاری گئی یعنی قرآن جس کا ابتدائی آیت میں ذکر کیا گیا ہے۔یہ وہ چیز ہے جو انسان کی زندگی، فکر، تہذیب وتمدن اور نظام فکر وعمل کے لئے سراسر سلامتی ہے۔گویا اس رات میں جو کام یا فیصلے ہوتے ہیں، وہ سلامتی پر مبنی ہوتے ہیں اور یہ رات بھی اپنی جگہ سلامتی کی رات ہے۔

یہ رات طلوع فجر تک رہتی ہے۔

یہ وہ وقت ہے جب تہجد اور سحری کا وقت ختم ہوتا ہے، صبح کاذب ہوتی ہے اور پو پھوٹتی ہے۔اس سے یہ بات واضح طور پر متعین ہوگئی کہ یہ رات فجر کے وقت تک باقی رہتی ہے۔

لیلۃ القدر کون سی رات ہے؟ اس کے متعلق بہت سی روایات ملتی ہیں۔البتہ اس حد تک بات یقینی ہے کہ یہ رمضان المبارک کی ایک رات ہے۔کیونکہ قرآن مجید نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ قرآن مجید رمضان میں نازل ہوا اور شبِ قدر میں نازل ہوا۔بعض علماء کے نزدیک یہ رمضان المبارک کی پہلی رات ہے۔امام شافعی کے نزدیک یہ سترہ رمضان کی رات ہے۔اس لئے کہ یہ غزوہ بدر کا دن ہے۔ایسی احادیث بھی ملتی ہیں جن کے مطابق یہ آخری عشرے کی کوئی ایک رات یا کوئی طاق رات ہے۔امام رازی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو بھی اسی طرح چھپادیا جس طرح اس نے اپنی اطاعت کو بہت سے نیک کاموں میں چھپادیا تاکہ آدمی ہر نیک کام کرے۔اپنے غضب کو بہت سے گناہوں میں چھپادیا تاکہ آدمی ہر گناہ سے بچے۔ اپنے اسم اعظم کو اپنے سارے ناموں کے اندر چھپادیا تاکہ آدمی اس کے سارے نام لے۔اسی طریقے سے اس نے اس رات کو بھی چھپادیا تاکہ آدمی ہر رات کو اس کے حضور کھڑا ہو، ہر رات کو جستجو اور کوشش کرے تاکہ وہ اس رات کو پاسکے۔اس رات کو عبادت، اس کے نور اور اس رات میں جو کام انجام پایا، اس سے واقف ہوسکے۔

ایک حدیث مبارک میں ہے کہ شب قدر میں اللہ تعالیٰ کی رحمت عامہ خلقت کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور ذرا ذرا سے بہانے سے مخلوق کی مغفرت کی دی جاتی ہے۔مگر دو آدمیوں کی مغفرت نہیں کی جاتی۔ایک کافر کی اور دوسرے اس شخص کی جو کسی سے کینہ رکھتا ہو۔

زیادہ تر علماء ماہِ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو شب قدر قرار دیتے ہیں۔شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شب قدر میں روحانیت کا ایک دریا موجزن ہوتا ہے ملائکہ بکثرت زمین پر اترتے ہیں اور شیاطین دور دور رہتے ہیں۔دعائیں اور عبادتیں قبول ہوتی ہیں۔یہ شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہوتی ہے۔اس لئے عشرہ اخیرہ کی طاقت راتوں میں جتنی بھی زیادہ سے زیادہ عبادت کی جاسکے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کیا جاسکے اس کی پوری پوری کوشش کرنی چاہئے۔اور اگر ان سب راتوں میں یعنی 29,27,25,23,21 ویں راتوں میں عبادت نہ کی جاسکے تو ستائیسویں شبِ رمضان کو تو بہرحال غنیمت سمجھنا چاہئے اور ان تمام راتوں میں بالخصوص مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنے کا اہتمام کیا جائے تو حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ساری رات عبادت میں گزارنے کا اجروثواب ملے گا۔

حضرت عبادہؓ بن صامت نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شب قدر کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کی آخری عشرے کی طاق راتوں یعنی 29,27,25,23,21 میں سے ایک ہے۔جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے اس شب میں عبادت کرے اس کے سابقہ سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔اس رات کی منجملہ دوسری علامتوں کے یہ بھی ہے کہ وہ رات کھلی ہوئی چمک دار ہوتی ہے۔صاف شفاف، نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈی بلکہ معتدل گویا کہ اس میں انوار کی کثرت کی وجہ سے چاند کھلا ہوا ہے۔اس رات میں صبح تک آسمان کے ستارے شیاطین کو نہیں مارے جاتے۔اس کی علامتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے بعد کی صبح کو آفتاب بغیر شعاعوں کے طلوع ہوتا ہے۔ایسا بالکل ہموار ٹکیا کی طرح ہوتا ہے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند۔اللہ رب العزت اس دن کے آفتاب کے طلوع کے وقت شیطان کو اس کے ساتھ نکلنے سے روک دیتا ہے۔بخلاف دوسرے دنوں کے کہ طلوع آفتاب کے وقت شیطان بھی اس جگہ ظہور پذیر ہوتا ہے۔صاحب بصیرت لوگ جن کو اس رات کی دولت نصیب ہوئی ان کے بیان کے مطابق بھی اس رات کے بعد صبح کو جب آفتاب نکلتا ہے جو بغیر شعاع کے نکلتا ہے۔یہ علامات اور بہت سی احادیث میں بھی بیان کی گئی ہے اور بزرگان دین نے اس کا خود مشاہدہ کیا ہے۔اس کے علاوہ اور بھی علامتیں ہیں۔عبدہ بن ابی لبابہ کا بیان ہے کہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو میں نے سمندر کا پانی چکھا تو وہ بالکل میٹھا تھا۔اس میں کھاری پن نہیں تھا۔اس طرح کا واقعہ ایوب بن خالد نے بھی بیان کیا ہے۔

مشائخ عظام کا بیان ہے کہ شب قدر میں ہر چیز سجدہ کرتی ہے۔ حتیٰ کہ درخت بھی سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور پھر اپنی جگہ پر قائم ہو جاتے ہیں۔
''ام المومنین حضرت عائشہؓ صدیقہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو میں کیا دعا مانگوں؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تلقین (جس کا ترجمہ یہ ہے) اے اللہ! بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کر دینے کو پسند کرتا ہے۔ لہذا مجھے معاف کر دے''۔
یہ نہایت جامع دعا ہے حضرت سفیان ثوری کہتے ہیں کہ شب قدر میں اس دعا کے ساتھ مشغول ہو جانا دوسری عبادات کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔
شب قدر کی عبادات بہر حال نفلی عبادات ہیں اور نفلی عبادات کے لئے حکم یہ ہے کہ ان کا گھر میں ادا کرنا بہ نسبت مسجد میں ادا کرنے کے زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔ اس لئے کہ مسجد میں عبادت کرتے وقت اس میں ریا اور دکھلاوا آ سکتا ہے جبکہ گھر میں عبادت کرنے کی صورت میں اس کا امکان بہت کم ہے۔ اللہ تعالیٰ جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے شب قدر میں اس عبادات میں کمی نہ کی جائے۔ لیکن اس بات کا بھی اہتمام کیا جائے کہ اپنی راتوں میں عبادتوں کا تذکرہ صبح کے وقت دوسرے لوگوں سے نہ کیا جائے کہ ہم نے رات اتنی دیر عبادت کی۔ اتنی نوافل ادا کیں۔ اتنا قرآن حکیم پڑھا اور اتنا صدقہ خیرات کیا۔ بلکہ ان کو اپنی ذات تک محدود رکھا جائے۔ اس لئے کہ وہ تمام عبادات ہم نے محض اللہ کے لئے خلوص اور محبت کے ساتھ کی ہیں اور اس سے ہم اجر و ثواب کے طالب ہیں۔
اس شب قدر کو اتنی عظمت اور قدر و منزلت کا مقام کس وجہ سے عطا کیا گیا۔ اس بات کا تدبر و تفکر سے کام لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے۔ کہ اس شب کی قدر و منزلت کا سبب یہ ہے کہ اس میں قرآن حکیم نازل کیا گیا۔ اس کی ساری عظمت نزول قرآن کے سبب ہے۔ اس لئے ہمیں عظمت اور قدر و منزلت والی شب میں اس بات کا پختہ عہد کرنا چاہئے کہ آئندہ ہم اپنی زندگی کو قرآن کے سانچے میں ڈھالیں گے اور قرآن تعلیمات اور ہدایات کے مطابق ہم زندگی بسر کریں گے۔ اسی میں ہمارے لئے نجات ہے اور دنیا اور آخرت کی کامیابی بھی اسی میں پوشیدہ ہے اور اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو یاد رکھ لیجئے کہ روز قیامت جب اول سے ابد تک سب لوگ اکٹھے ہونگے۔ ان کی موجودگی میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارگاہ خداوندی میں ہماری شکایت ان الفاظ میں کریں گے۔
''اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں گے کہ اے میرے پروردگار! یہ ہے میری وہ امت جس نے اس قرآن کو پس پشت ڈال دیا تھا۔ (الفرقان:30)
شکایت کرنیوالی ہستی کون؟
مخلوق میں سب سے برتر اور اعلیٰ ہستی جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
اور شکایت کس کے دربار میں؟
اس کائنات کے خالق و مالک اللہ رب العزت کے دربار میں۔
اور کس کی شکایت؟
اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔
کتنی رسوائی اور شرمندگی کی بات ہوگی۔ اس لئے اس وقت کی شرمندگی اور رسوائی سے بچنے کیلئے آج ہی ہمیں اپنے طرز عمل میں تبدیلی لے آنی چاہئے۔ اب تک ہم سے جو کوتاہی ہوئی ہے اس پر ہم ندامت اور شرمندگی کا اظہار کریں اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور توبہ کریں اور آئندہ کے لئے اس سے توفیق طلب کریں کہ وہ ہمیں اپنے پسندیدہ اور خوشنودی والے کام کرنے کی توفیق مرحمت فرما دے اور قرآنی احکام پر صحیح طریقے سے عمل کرنے کی ہمت عطاء فرما دے تاکہ جن کاموں سے قرآن میں منع کیا گیا ہے ان سے ہم اپنے آپ کو بچا سکیں اور جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان کو ہم پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے ادا کر سکیں۔
آیئے اس مبارک رات کو رب قدوس جل جلالہ کے حضور سر بسجود ہو کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کی معافی طلب کریں اور اس مبارک رات کو بیدار رہ کر اسے عبادت و ریاضت، تلاوت و نعت، ذکر و اذکار، توبہ و استغفار، تسبیح و تہلیل وصلوٰۃ و سلام بخدمت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گزارتے ہوئے اس لیلۃ المبارکہ کی تمام برکات و حسنات سے اپنے دامن مراد کو بھر لیں کہ یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے۔
آخر میں نفس مضمون کی مناسبت سے بزرگان دین سے منقول اس رات کے چند نوافل درج کئے جاتے ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح:-

یہ نفل نماز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو تعلیم فرمائی تھی۔ اس شب کو ذکر واذکار کے ساتھ ساتھ یہ نماز بھی ضرور پڑھیں کہ انتہائی اجر وثواب کی حامل ہے۔ طریقہ یوں ہے:۔ تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھیں' پھر ثناء پڑھیں' سبحانک اللھم سے لے کر غیرک تک پڑھ کر پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں۔ ''سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر'' پھر تعوذ تسمیہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھیں۔ اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر رکوع کریں' رکوع کی تسبیحات پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع سے کھڑے ہو کر یہ کلمات دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر سجدہ کریں اور سجدہ کی تسبیحات کے بعد دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر جلسہ میں دس مرتبہ پڑھیں' پھر سجدہ کریں اور سجدہ کی تسبیحات کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں۔ یوں ایک رکعت میں یہ کل 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی۔ اس کے بعد ہر رکعت میں یہی طریقہ پڑھنے کا ذہن میں رکھیں کہ قرات سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی ارکان میں دس دس مرتبہ' چار رکعات میں تین سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

(نوٹ) بعض جگہوں پر صلوٰۃ تسبیح کا اہتمام باجماعت کیا جاتا ہے۔ یہ محض اس لئے ہے کہ لوگوں کو نماز تسبیح پڑھنا آسان ہو جائے اور اجتماعی طور پر اس نماز کا اہتمام ترغیب کے لئے ہے۔ اگر کوئی تنہا پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔

طریقہ نوافل شب قدر:-

(1) دو رکعت' ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف' اِنَّا اَنْزَلْنٰا ایک بار' سورۃ اخلاص تین بار پڑھے تو اس شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس' حضرت شعیب' حضرت ایوب' حضرت داؤد' حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

(2) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف قُلْ ھُوَاللّٰہُ سات مرتبہ' بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اس مصلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دیگا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں' نہریں بناتے رہیں' یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی۔

(3) جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی' عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اور جنت میں چار ستون ملیں گے جن سے ہر ستون پر ہزار محل ہونگے۔

(4) جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّا اَنْزَلْنٰا تین بار اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ (5) جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے' ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف اِنَّا اَنْزَلْنٰا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ (6) حضرت علی فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔

آج دنیا مادیت کا شکار ہو چکی ہے' سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بے شمار ترقی ہوئی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ زمانہ بہت تیز ہو گیا ہے۔ جو فاصلے پہلے برسوں میں طے ہوتے تھے وہ اب منٹوں اور سیکنڈوں میں طے ہوتے ہیں۔ جو آواز کہیں نہیں پہنچ پاتی تھی وہ اچانک ہزاروں میل کا سفر طے کر کے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتی ہے۔ بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا بہت آگے بڑھ رہی ہے۔ لیکن فی الواقع اس صدی میں اخلاق' روح اور اقدار کی جو موت واقع ہوئی ہے اس کی وجہ سے دنیا کی تاریخ میں یہ صدی سب سے زیادہ خون ریز صدی ہے۔ اس صدی میں انسان کا اتنا خون بہا ہے کہ جس کی کوئی مثال انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔ یہ خون عصبیت' نسل اور رنگ کے نام پر' مال ودولت اور دنیا کی بین الاقوامی مارکیٹوں پر قبضہ جمانے کے لئے اور کمزور قوتوں کو کچلنے کے لئے بہایا گیا ہے اس کے نتیجے میں انسانی زندگی عدم سکون کا شکار ہو کر رہ گئی ہے۔

ایک نو مسلم محمد اسد جو یہودی تھے پھر مسلمان ہوئے اور انہوں نے بہت سی کتابیں بھی لکھی ہیں' اپنے قبول اسلام کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ وہ برسوں مسلم ممالک میں پھرتے رہے' اسلام کو سمجھ بھی لیا اور اس کے قائل بھی ہو گئے مگر مسلمان نہ ہوئے۔ ایک دن وہ برلن میں بس میں سفر کر رہے تھے۔ دوران سفر انہوں نے مسافروں کے چہروں کے تاثرات کا جائزہ لیا تو انہیں یوں محسوس ہوا کہ جیسے ہر شخص کے چہرے پر ایک قسم کی آگ' تپش' سوزش اور جلن ہو۔ ہر شخص بے چین اور مضطرب نظر آ رہا تھا۔ گھر جا کر جب انہوں نے قرآن مجید کھولا تو پہلی آیت یہ نظر آئی: اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ۔ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ۔ (التکاثر ۱۰۲: ۱-۲) ''تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں

ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو'۔ گویا کثرت کی ہوس کہ یہ بھی ہو جائے اور وہ بھی ہو جائے' اس نے تم کو غافل کر دیا ہے' اور اب تم اپنی آنکھوں سے جہنم کو دیکھ لو گے۔ اس طرح سے انہیں احساس ہوا کہ ہوس پرستی کی وجہ سے لوگ کس طرح بے چینی اور اضطراب کے جہنم میں جل رہے ہیں اور ان کی زندگی سکون سے محروم ہے۔ یہ واقعہ ان کے قبول اسلام کا باعث بنا۔

غور کیا جائے تو آج ہر شخص مضطرب و بے چین ہے۔ ایک جہنم ہے کہ جو چہروں' دلوں اور زندگیوں میں بھڑک رہی ہے۔ اس کا علاج وہی سلامتی کا پیغام ہے جو شب قدر میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تھا۔ انسانیت کے لئے امن و چین' سکون و نجات اور بہتری اگر کسی چیز میں پوشیدہ ہے تو وہ اس کلام الٰہی میں پوشیدہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی نجات کے لئے سلامتی والی رات' لیلۃ القدر میں اتارا تھا۔ اُمت مسلمہ کو اس کتاب کا امین بنایا گیا ہے اور یہ ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی ہے کہ وہ خود بھی اس پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ یہی وہ بات ہے جو کہ ہزار مہینوں سے بہتر بات ہے جس کا کہ اس سورۃ میں ذکر کیا گیا ہے۔

آج اُمت مسلمہ بالعموم اور ملک پاکستان بالخصوص زبوں حالی اور طرح طرح کی مصیبتوں کا شکار ہے' ہم نے شعائر اسلام اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر تہذیب مغرب کو اپنا لیا' شب قدر کی رات جس میں نزول قرآن ہوا اور اسی رات مملکت خداداد ملک پاکستان معرض وجود میں آیا کی قدر و منزلت سے نا آشنا ہے اور عبادت گزاری کو چھوڑ کر نوجوان رقص و سرور اور شباب و کباب کی محافل کی زینت بننے لگے ہیں۔ نائٹ کلب اور فحاشی و عریانی کے سیلاب نے ہمیں شب قدر جیسی راتوں کو بھی عبادت کرنے سے روکے رکھا' آج ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان قوم عبادت کے ذریعے اپنے من کو صاف کرے' سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے اپنے کردار کو پختہ بنائے تاکہ امت مسلمہ عروج و تمکنت حاصل کر سکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شب قدر کی مبارک ساعتوں میں نیکیوں کو سمیٹنے اور امت مسلمہ کی وحدت کے لئے دعا کرنے کی توفیق بخشے اور ہم سب کو حسن عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

فضیلت شب قدر



تحریر:۔ سید طارق علی زیدی (کراچی)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا اس کی بہت بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطاء فرمائے گا۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز عشاء تین مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الحیُّ القَیُّومُ القَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفسٍ بِمَا کَسَبَت۔

اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ الَّذِی لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالحَیُّ القَیُّومُ اِلَیہِ تَوبَۃَ عَبدٍ ظَالِمٍ لَایَملِکُ نَفسِہ ضَرًّا وَّلَا نَفعاً وَّلَا مَوتاً وَّلَا حَیَاۃً وَّلَانُشُوراً۔

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء وتراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہونا۔ تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

پہلی شب قدر:۔

حضور انور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری اُمت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ اس کی قبر نور کی روشنی سے منور

ہوتو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الٰہی بجالائے تا کہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامہ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں (۲۱) شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

دوسری شب قدر:

ماہ مبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک دفعہ سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

تیئسویں شب کو سورۃ یٰسین ایک مرتبہ۔ سورۃ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

تیسری شب قدر:

ماہ رمضان کی پچیس (۲۵) تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے کلمہ طیب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے درگاہ رب العزت سے انشاء اللہ تعالیٰ بیشمار عبادت کا ثواب عطاء ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر تین تین مرتبہ۔ سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز بخشش گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک مرتبہ۔ سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔

یہ نماز واسطے نجات عذاب قبر بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۃ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت افضل ہے۔

چوتھی شب قدر:

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطاء فرمائے گا۔ انشاء اللہ العظیم۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین تین دفعہ۔ سورۃ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ تکاثر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے پر سے اللہ پاک موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ یہ تسبیح معظم

پڑھنی ہے۔

اَستغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالحَیُّ القَیُّومُ وَاَتُوبُ اِلَیہِ ۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلے سے نہ اٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کو اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے ۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ الم نشرح ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے ۔ بعد ستائیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے۔

انشاء اللہ العظیم واسطے ثواب بیشمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔ ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر تین تین دفعہ۔ سورۃ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر۔

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دینوی طلب کرے وہ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

ستائیسویں شب کو سورۃ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت فضیلت والی ہے۔

پانچویں شب قدر:

انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۃ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھائے گا۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار۔ سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطاء کی جائے گی۔

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت دور ہوگی۔

جمعتہ الوداع:

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز جمعہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک بار۔ سورۃ اخلاص دس مرتبہ دوسری میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ تکاثر ایک بار سورۃ اخلاص دس دفعہ دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ' سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ۔ بعد سلام کے درود شریف دس دفعہ پڑھے۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہاء عبادت کا ثواب عطاء فرمائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

قمر در عقرب:۔ 21 ستمبر 09:53 تا 23 ستمبر 16:44

ہبوط قمر:۔ 21 ستمبر 13:26 تا 15:11

ایام قمر در عقرب ائمہ کرام کے نزدیک انتہائی نحس ہیں لہذا ان دنوں میں خوشی کی تقریب یا شادی بیاہ کرنا نحس ہوتا ہے۔

قمر در ثور:۔ 08 ستمبر 15:19 تا 10 ستمبر 21:18

شرف قمر:۔ 08 ستمبر 18:59 تا 20:47

ایام قمر در ثور قمر در عقرب کے متضاد ہیں یہ انتہائی سعد ایام ہوتے ہیں۔

ماہ رواں میں شادی بیاہ کی سعد تاریخیں

1,2,3,4,5,8,9,15,16,24,25,28,29

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

زہرہ مقابلہ مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعہ	11	5:56 تا 6:58	13:13 تا 14:15	جنوب مغرب	20:20 تا 21:18	مغرب

دشمن کی تباہ و بربادی

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مُصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلا وجہ تنگ کرتا ہے۔
(عمل) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اوپر دئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

شمس قران زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعرات	17	8:01 تا 9:03	12:10 تا 13:13	مشرق	19:23 تا 20:20	جنوب مغرب

دشمن کو ذلیل و خوار کرنا

(مقصد عمل) یہ قران نحسین ہے کیونکہ حکمائے فلاسفہ نے شمس کو نحس سیارہ قرار دیا ہے جبکہ زحل نحس اکبر ہے اس قران میں دشمن کی مال و دولت، جائیداد کی تباہ و بربادی، مرتبہ سے گرانا، ذلیل و خوار کرنا اور اسی طرح کے دیگر نحس اعمال کئے جاتے ہیں لیکن یاد رہے کہ معمولی سی رنجش کی بناء پر عمل شر کرنا خطرہ سے خالی نہیں۔ بہتر ہے کہ عمل کرنے سے قبل استخارہ کر لیا جائے۔ اجازت ملے تو عمل شروع کریں ورنہ مان لیں کہ آپ حق پر نہیں۔
(عمل) پیپل کے سبز پتہ پر ہشت در ہشت نیلی سیاہی سے تحریر کریں اس تحریر کردہ میں سورۃ الھب اس طرح تحریر کریں کہ بائیں سے دائیں جانب اس سورۃ کو برابر خانوں میں ایک ایک لفظ کے ساتھ لکھتے جائیں کہ جب پہلی سطر مکمل ہو جائے تو اوپر سے نیچے کی جانب سورۃ کو مکمل کر لیں۔ اسی طرح نقش کو مکمل کریں آخر میں اس کے دوسری جانب مقصد تحریر کریں جوں جوں یہ پتہ خشک ہوتا جائیگا دشمن مختلف قسم کے عذاب میں مبتلا ہوتا جائیگا لیکن عمل کرنے سے پہلے اپنی موت کو بھی یاد رکھیں ناحق عمل شر کرنا سخت رجعت میں بھی مبتلا کر سکتا ہے۔

بسم الله الله اکبر

ناراً	سیصله	وما کسب	عنه ماله	ما اغنه	وتب	ابی لهب	تبت یدا
ذات لهب	ناراً	سیصله	وما کسب	عنه ماله	ما اغنه	وتب	ابی لهب
ومرآته	ذات لهب	ناراً	سیصله	وما کسب	عنه ماله	ما اغنه	وتب
حمالة	ومرآته	ذات لهب	ناراً	سیصله	وما کسب	عنه ماله	ما اغنه
الحطب	حمالة	ومرآته	ذات لهب	ناراً	سیصله	وما کسب	عنه ماله
فی جید ها	الحطب	حمالة	ومرآته	ذات لهب	ناراً	سیصله	وما کسب
حبلا	فی جید ها	الحطب	حمالة	ومرآته	ذات لهب	ناراً	سیصله
من مسد	حبلا	فی جید ها	الحطب	حمالة	ومرآته	ذات لهب	ناراً

عمل خیر میں سورۃ اخلاص کا نقش اسی طرح ذوالکتابت بنایا جاتا ہے جس کی ترتیب دائیں سے بائیں جانب اور آخر میں اوپر سے نیچے کی جانب آتی ہے۔

شمس قران عطارد

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
اتوار	20	06:00 تا 07:01	01:10 تا 02:11	جنوب	08:14 تا 09:13	شمال مغرب

مقدمہ میں فتح

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت جائیداد پر قبضہ یا مقدمہ میں فتح کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) دعا مبارکہ **یا فتاح فانك خير الفاتحين بحق يا فتاح** کا ورد درج بالا ساعتوں میں 300 بار کریں۔ گولڈن کاغذ پر اسی دعا مبارکہ مربع حاشیہ کی شکل میں تحریر کریں درمیان میں اپنا مقصد عمل تحریر کرنے کے بعد شمس کا طلسم بنائیں اس حاشیہ کے چاروں کونوں پر یا فتاح لکھیں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ روزانہ یا فتاح 489 بار اور دعائے مبارکہ 108 بار اُس وقت تک پڑھیں جب تک کہ جائیداد' زمین' یا مقدمہ کا فیصلہ نہ ہوجائے۔

یا فتاح
یا فتاح فانك خير الفاتحين بحق يا فتاح
یا فتاح
عزمت عليكم و اقسمت عليكم كل
روحانيه دعا مباركه و اسم الهیٰ يا
فتاح غلبه اعداء' و فتح مقدمه (فلاں بن فلاں یہاں دشمن کا نام مع والدہ لکھیں) فی
غرض و حق (فلاں بن فلاں اپنا نام مع والدہ)
بحق يا فتاح يافتاح يا فتاح

ھ
س کھمھمسط
معع
طبم

یا فتاح فانك خير الفاتحين بحق يا فتاح
یا فتاح فانك خير الفاتحين بحق يا فتاح
یا فتاح فانك خير الفاتحين بحق يا فتاح
یا فتاح

عطارد قران زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
منگل	22	09:04 تا 10:06	13:13 تا 16:14	مغرب	18:17 تا 19:20	جنوب

ہلاکت دشمن

(مقصد عمل) عطارد با زحل قران نحس نظر کو کسی جگہ یا عمارت کو تباہ و برباد کرنے کے لئے بہت پُر تاثیر مانی جاتی ہے۔ اس نحس نظر میں دشمن کی ہلاکت کیلئے بھی عمل کئے جاتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ کوئی بھی عمل غیر شرعی نہ ہو۔ جہاں عمل کی اشد ضرورت ہو صرف وہیں عمل کیا جائے ورنہ ایسے اعمال بہت جلد الٹ پڑ جاتے ہیں اور عامل خود کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

(عمل) جس جگہ یا عمارت کو ویران کرنا مطلوب ہو۔ ایک سفید کاغذ پر حرف ''ق'' 100 بار لکھیں نیچے ''یا قہار یا قوی یا قابض یا قاہر'' لکھ کر دعائیہ انداز میں اپنا مقصد لکھیں۔ 100 بار ان تمام اسم الٰہیہ کو پڑھ کر اس کاغذ پر پھونک دیں اور اس کاغذ کو اس عمارت یا جگہ میں دفن کردیں۔ اگر اس جگہ دفن کرنا ممکن نہ ہو تو قبرستان میں کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ عمل کے اختتام پر 80 روپے کی نمکین شے تقسیم کردیں۔

عطارد تسدیس مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
منگل	1	5:48 تا 6:52	13:19 تا 14:24	شمال	20:33 تا 21:28	مشرق

بلڈ پریشر ہائی/لو

(مقصد عمل) ایسے مریض جو کہ بلڈ پریشر ہائی یا بلڈ پریشر لو کا شکار ہوں کئی علاج کروانے کے بعد بھی شفا حاصل نہ ہو رہی ہو آج کے دن کے عمل کی قوت سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) مریض کے قد کے برابر ایک سرخ رنگ کی ڈوری لیں۔ اس ڈوری پر حروف صوامت جو کہ بندش کے لیے استعمال ہوتے ہیں 13 بار پڑھ کر 1 گرہ لگادیں لیکن پڑھتے وقت اپنے سانس کو روک لیا جائے اسی طرح کچھ فاصلے پر دوسری گرہ لگائی جائے لیکن اس وقت میں اس مریض کو اپنے سامنے لٹائیں ایسے ہی اس ڈوری پر 13 گرہ لگائیں اور یہ ڈوری مریض کو پہننے کے لیے دے دیں حیرت انگیز طور پر دیکھا گیا ہے کہ مریض کو دوبارہ بلڈ پریشر کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔

نقش بنانے کے لیے عدد 543 کو چاروں چالوں سے مربع میں پر کریں نیچے مقصد تحریر کرنے کے بعد خاکی نقش مریض کو پہننے کے لیے دیں جبکہ باقی تین نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کریں۔

گزشتہ سے پیوستہ

زندگی کی لکیر



تحریر: ندیم اشرف (سمندری)

اس قسم کی لکیر مشہور شاعروں اداکاروں کے ہاتھوں میں پائی جاتی ہے۔

اگر شمسی لکیر ہتھیلی کی بیرونی میدان کا وہ حصہ جسے مریخ منفی کہا جاتا ہے وہاں سے نمودار ہو کر خم کھاتی ہوئی شمس کے ابھار پر ختم ہو ایسا انسان انتہائی جدوجہد کے بعد بڑے اونچے مقام مثلاً نامور وکیل۔ سیاست دان وغیرہ کے ہاتھ یہ نشان پایا جاتا ہے۔

اس کی سب سے بڑی خوبی غیر مستقل مزاجی جو اسے کسی بھی مقام تک پہنچا دیتی ہے۔ وہ جس منزل کے حصول کی تگ ودو کرتا ہے اس کو حاصل کر لیتا ہے۔

لوگ اس کی عزت کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ جس طرح زمانہ عشرہ جاننے کیلئے نشانات کی مدد پڑتی ہے اس حساب سے چونکہ کافی عمر بیت جانے کے بعد شمسی لکیر کا آغاز ہوتا ہے۔ اس صورت میں عمر کے 35 کے اوپر جا کر شہرت حاصل ہوتی ہے۔

اگر شمسی لکیر مریخ کے میدان سے شروع ہو کر شمس کے ابھار پر پہنچ جائے (مریخ کا میدان دل اور دماغ کی لکیروں کے درمیان والا حصہ ہوتا ہے) بڑی ہی دشواریوں کے بعد اپنی منزل حاصل کرتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کے تمام کام اپنی مدد آپ کے تحت ہی سنوارتا ہے۔

اور حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے سخت محنت کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کی طبیعت میں ہمیشہ بے چینی پائی جاتی ہے جو اس کے جنون کو برقرار رکھتی ہے۔

اگر شمسی لکیر دماغ کی لکیر سے نمودار ہے کہ شمس کے ابھار میں صحیح وسالم پہنچ جائے تو ایسا انسان اپنی ذہنی صلاحیتوں کی وجہ سے معاشرے میں عزت و شہرت پاتا ہے۔ اور بغیر کسی مدد کے اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہتا ہے۔

جس کی وجہ سے وہ کامیابی کی سیڑھیاں بڑی تیزی سے چڑھتا ہے۔ یہ علامت ان شخصیتوں کے ہاتھوں پر پائی جاتی ہے جو نئی نئی تخلیقات کے مالک ہوتے ہیں۔

شمسی لکیروں کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر پہنچ جائے تو ایسا انسان عمر کے آخری حصے میں خوشحال زندگی بسر کرتا ہے اس کی اولاد تابع ہوتی ہے۔ جس کی وجہ عمر کا 60 سال تک کا حصہ بے رنگ وبے نور رہتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کا آغاز زہرہ کے ابھار سے اس صورت میں یہ لکیر اس ابھار سے نمودار ہو کر زندگی کی لکیر کو کاٹتی ہوئی آگے بڑھ کر قسمت کے ابھار کے علاقے میں اختتام پذیر ہوتی ہے۔ ایسا انسان آرٹسٹ یا علم تسخیر سے متعلق شعبہ میں نام کماتا ہے۔

وہ پیدائشی طور پر بخت آور اور غیر معمولی صلاحیت کا مالک ہوتا ہے۔ جس سے اس کے خاندان کے افراد اس صلاحیتوں سے اس کے بچپن کے زمانہ سے واقف ہوجاتے ہیں۔

اور بس میدان میں داخل ہوتا ہے اس کے خاندان والے اس میدان میں اس کی مدد کرتے ہیں۔ اور اپنے تخلیقی جوہروں کو حسن ذوق سے انتہائی کمال سے انجام پہنچاتا ہے۔

اگر اس کا تعلق صنعت یا سائنس کے میدان سے ہو تو قابل رشک زندگی گزارتا ہے۔

اس کا فائدہ طویل مدت اور دیرپا ہوتا ہے۔

اگر شمسی لکیر قوس نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر اختتام پذیر ہو تو ایسا انسان لاشعوری طور پر نادر قسم کے شہ پاروں کو تخلیق کرنے والا خالق ہوتا ہے اس کیلئے وہ باقاعدہ منصوبہ بندی نہیں کرتا بلکہ وہ حالت وجدان میں ہوتا ہے۔

ایسے انسان کیلئے دولت کم اور شہرت زیادہ ہوتی ہے۔

اگر شمسی لکیر آغاز سے اوپری اوپری اور غیر سطحی نظر آئے اور جوں جوں آگے بڑھتی جائے گہری عمدہ اور روشن ہوتی جائے جب یہ لکیر شمس کے ابھار میں داخل ہو جائے تو ایسا انسان شہرت و ناموری کے بعد ان میں کچھوے کی چال چلتا ہے اور جوں جوں آگے بڑھتا ہے اس کی ترقی ہوتی جاتی ہے۔

یہاں تک کہ یہ لکیر شمس کے ابھار میں داخل ہو جائے وہ معاشرے جس حصہ میں بھی جاتا ہے لوگ اس کی ناموری کی وجہ سے اس کی عزت کرنے لگتے ہیں۔

اور وہ اپنی ناموری کو غلط طریقہ اپنا کر ضائع نہیں کرتا۔

اگر شمسی لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار اور ذرا آگے بڑھ کر ختم ہو جائے تو ایسا انسان ابتدائی دور میں جس شعبہ سے بھی منسلک ہو جائے کامیابیوں سے ہمکنار ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس دور میں وہ جس چیز پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے

جوں ہی یہ لکیر اختتام پذیر ہوتی ہے اس کی اس زمانے میں دماغی صلاحیتوں میں کمی آ جاتی ہے۔

اس دوران یہ یاد رہے کہ اس انسان جس زمانہ میں ہاتھ پر لکیر موجود ہوتی ہے اس زمانہ میں وہ جتنا بھی کام کرتا ہے عزت و آبرو کے ساتھ نفع کماتا ہے۔

اور جس دور میں یہ لکیر ختم ہو جاتی ہے دراصل جو قدرتی فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں۔

اگر شمسی لکیر کلائی سے نمودار ہو کر دماغی لکیر سے ٹکرا کر ختم ہو جائے تو ایسا انسان پیدائشی ذہین اور بے شمار قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔

ایسا شخص جس کام پر ہاتھ ڈالتا ہے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے اس طرح کامیابی حاصل کرنے کے بعد وہ مستقبل کے ارادے ٹھوس اور عملی پروگرام دیتا نہیں ہے۔

جس کی وجہ سے وہ عمر کے 35 اور 40 برس کے بعد گمنان اور بے بسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا شخص اچھے حالات کے دوران ہی بہتر منصوبہ بندی کرے تو مستقبل کی کمزوریوں کو دور کر سکتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر اختتام پذیر مگر کہیں درمیان سے ٹوٹ جائے اور آگے چل کر پھر اس طرح گہری اور عمدہ نمودار ہو جائے تو اس صورت میں دو چیزوں کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

جس زمانہ میں شمسی لکیر ٹوٹی ہو اور اس زمانہ میں قسمت کی لکیر صحیح و سالم اور گہری ہتھیلی پر پائی جائے تو ایسا انسان عمر کے اس حصہ میں گمنامی کی زندگی گزارتا ہے۔

مگر مال و دولت کے اعبار زیادہ کمی نہیں آتی جوں ہی دوبارہ شمسی لکیر کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے دوبارہ وہی مقام پا لیتا ہے۔ اور شہرت کیلئے بھی مختلف اسباب پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کلائی کی لکیر سے نمودار ہو کر شمس کے ابھار میں صحیح و سالم چل جائے مگر قسمت کی لکیر کا ایک ٹکڑا کہیں سے ٹوٹا ہوا ہو تو ایسا انسان عمر کے جس حصہ میں قسمت کی لکیر ٹوٹی ہو مالی مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے مگر اس کا زمانے میں بھرم قائم رہتا ہے۔

اگر شمسی لکیر ہاتھ پر اس قدر موٹی ہو جیسے مارکر سے خط کھینچ دیا گیا ہو اور دوسری لکیروں پر حاوی نظر آئے تو ایسا انسان بہت کم صلاحیتوں کا مالک کے باجود اپنی حیثیت سے زیادہ شہرت و دولت کماتا ہے۔

اگر اس کا تعلق فن کے کسی شعبہ سے متعلقہ ہو تو وہ اس قدر صلاحیتوں کا مالک تو نہیں ہوتا مگر شارٹ کٹ مارنا جانتا ہے۔

اور وہ اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کی وجہ سے دوسروں کے اعصاب پر قابو پا لیتا ہے۔ اس کے اندر کا انسان گھٹیا اعمال اور خود نگر ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی وہ اپنے رکھ رکھاؤ خوراک اور مالیاتی تاثیر کو اس قدر ہوا دیتا ہے کہ کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔

شمسی لکیر اگر ہتھیلی پر مضبوط اور شکست و ریخت سے پاک ہو اور اس میں ایک زہرہ کے ابھار سے شاخ نمودار ہو کر اس شامل ہو جائے تو بخت آور علامت ہے جب آپ عشرہ واقعات جاننے کیلئے نشانات لگائیں گے تو عمر کے جس حصہ میں یہ شاخ شمسی لکیر میں داخل ہوگی عمر کے اس حصہ میں حامل لکیر کو خاندانی ورثہ سے کافی مقدار میں دولت ملے گی۔

اس صورت میں اسے کبھی یقین نہیں ہوتا کہ عمر کے حصہ میں اسے اس قدر دولت ملے گی اگر شمسی لکیر صحیح و سالم ہتھیلی پر موجود ہو اور زندگی کی لکیر سے ایک نمایاں خط نکل کر اوپر کو جاتا ہو اور زہرہ سے نکل کر ایک شاخ اس زندگی کی لکیر سے نمودار ہو کر اوپر جانے والے خط کو کاٹ دے اور پھر شمسی لکیر میں داخل ہو جائے اس قسم کا انسان مال و دولت ارباب خاندان سے مقدمہ بازی میں الجھ کر حاصل کرتا ہے۔

ایسی صورت میں رشتہ دار اور برادری فیصلہ کروانے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ اور فریقین کے بارے میں بڑے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کے یہی معاملہ علاقہ کے معززین کے پاس چلا جاتا ہے۔ معاملہ یہاں بھی ختم نہیں ہوتا اور کورٹ کچہری تک پہنچ جاتا ہے۔

بالآخر حامل لکیر مقدمہ جیت جاتی ہے اور کافی مال و دولت حاصل ہوتا ہے۔

اگر شامل ہونے والی لکیر شمسی لکیر میں داخل ہونے کی بجائے اسے کاٹ دے حامل لکیر مقدمہ ہار جاتا ہے اور مال و دولت کا بھی نقصان ہوتا ہے عمر کا یہ حصہ وہ کافی اذیت میں گزارتا ہے۔

شمسی لکیر ہتھیلی پر صحیح و سالم نقش ہو اور شاخ اس لکیر سے نکل کر قسمت کی لکیر میں شامل ہو جائے اور دونوں لکیروں کے درمیان ایک خوبصورت خط کھینچ دے جس طرح سیڑھی کا ایک پائیدان ہوتا ہے تو ایسا انسان کاروباری شراکت میں بہت فائدے حاصل کرتا ہے اس کے مراسم کسی دوسرے کاروباری شخص سے استوار ہوتے ہیں اور دونوں مل کر کاروبار فروغ دیتے ہیں۔

اگر شمسی لکیر ہتھیلی پر واضح نقش ہو اور قسمت کی لکیر بھی شایان شان ہتھیلی پر دباؤ ڈالتے ہوئے نقش ہو شمسی لکیر سے ایک شاخ نکل کر قسمت کی لکیر کو کاٹ دے تو یہ منحوس علامت ہے ایسا انسان شراکتی کاروبار میں نقصان اٹھاتا ہے۔

قرآن وسنت کی روشنی میں جنات

از تحریر:۔محمد اعظم شیخ (ڈیرہ غازی خان)

قارئین تحفہ روحانیات! ایک خوبصورت موضوع اور تحریر کے ساتھ آپ کی خدمت میں پہلی بار حاضر ہوا ہوں انشاءاللہ آئندہ بھی اسی موضوع پر تحریر کرتا رہونگا۔ اُمید کرتا ہوں کہ قارئین کو میرے مجربات اور تحقیقات سے فائدہ ہوگا کیونکہ تحفہ روحانیات پاکستان کا واحد ایسا رسالہ ہے جس نے لاتعداد نئے قلم کاروں کو جنم دیا۔

قرآن میں جنات کا ذکر:۔

قرآن حکیم میں جنات اور ملائکہ کا تذکرہ ۱۱۸ مقامات پر آیا ہے۔ اللہ کی آخری کتاب میں جگہ جگہ جس مخلوق کا ذکر ہے۔ کوئی بھی صاحب ایمان انسان اس کے وجود کی تکذیب کیسے کرسکتا ہے۔

جنات کی کثرت آبادی:۔

روایت میں آیا ہے کہ جو جنات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں۔ بہت سی قسم کے ہوتے ہیں۔ ایسے جنات کی ستر (70) اقسام ہیں۔ اور 70 قومیں ہیں ہر قوم کے ستر ہزار قبیلے ہیں۔ اور ہر قبیلے میں ستر ہزار افراد ہیں۔ اگر آسمان سے سوئی پھینکی جائے تو وہ زمین پر نہیں گرے گی ان کے سروں پر رک جائے گی۔

جن کا لغوی مفہوم:۔

عربی لغت میں ہر اس چیز کو جن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جو نظر نہ آسکے۔ اللہ تعالیٰ کی ایک مقرب مخلوق فرشتہ بھی انسان کو نظر نہیں آتا۔ اس لیے عرب لغت میں فرشتے کو بھی جن کہتے ہیں۔ جنت بھی انسانی نظر سے پوشیدہ ہے اس لیے عربی لغت میں بہشت کو جنت کہتے ہیں۔ لیکن اصطلاح کے اعتبار سے جن وہ جاندار ہیں جس کا جسم آگ اور ہوا کا مرکب ہے اور مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق اس چیز پر قادر ہے کہ کوئی بھی شکل اختیار کرلے یہ مخلوق وہم وگمان سے لطیف اور ثقیل جسم ترتیب دے کر خوفناک سے خوفناک اور خوبصورت سے خوبصورت شکل میں تبدیل ہوسکتے ہیں۔

نیک جن بد شیطان:۔

جو مخلوق اللہ کی نافرمان وہ شیطان اور جو نیک ان کو جن کہتے ہیں۔ چونکہ ان میں برائی بھلائی کو سمجھنا اور کھانا پینا عورتوں کی طلب اور دوسری حیوانی خصلتیں پائی جاتی ہیں۔ اس لیے یہ خلق بھی شرعاً احکام الٰہی کی مکلف ہے۔

عجائب القصص:۔

عجائب القصص میں عبدالواحد بن مفتی نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے ایک آگ پیدا فرمائی۔ اس آگ میں نور بھی تھا اور ظلمت بھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے نور سے فرشتے اور آگ سے جنات کو اور باقی دھوئیں سے شیطان کو پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے نار سموم پیدا کیا یہ ایک ایسی آگ تھی جس میں دھواں نہ تھا۔ اس آگ سے اللہ نے جن کو پیدا کیا۔ اس جن کا نام مارج رکھا۔ اور اس کی بیوی مرجہ نام کی پیدا فرمائی۔ اس ایک جوڑے سے جنات کی افزائش نسل ہوئی۔ اور پھر قبیلے کے قبیلے بن گئے۔ سب سے پہلے نبی جن کا نام عامر بن عمیر بن الجان تھا۔ لیکن جنات نے ان کو قتل کردیا۔ اس کے بعد دوسرے نبی صائق بن مائق ارد بن الجان کو مبعوث کیا گیا اس کو بھی جنات نے شہید کردیا۔ ۸۰۰ نبی مبعوث کئے گئے جوان کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ ۸۰۰ نبی ۸۰۰ سال میں بھیجے گئے لیکن اس مخلوق کا خاتمہ نہ ہوسکا۔ ۸۰۰ سال کی لمبی مدت کے بعد جب شیاطین سرکشی اور بدکرداری سے باز نہ آئے۔ غرض جب شیطان نے نبیوں کے احکام کی خلاف ورزی کی تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر رہنے والے شیطان کو حکم دیا کہ تم زمین پر جاکر وہاں رہنے والے شیطانوں کا خاتمہ کردو۔ اور ابلیس کو اس لشکر کا امیر مقرر کردیا۔ ابلیس کی اس فوج نے زمین پر قتل عام شروع کردیا۔ تو شیطان بھاگ گئے اور ایک مقام پر پناہ گزین ہوئے لیکن وہاں آگ آکر ان کو جلاگئی۔ اس طرح زمین پر ابلیس اور اس کی فوج آباد ہوگئی۔ ابلیس نے اس بار اللہ کی اس قدر عبادت کی کہ اس سے پہلے شاید کسی نے نہ کی تھی۔

جنات کا انکار کیوں؟

ملائکہ اور جنات چونکہ ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہیں۔ لیکن وہ بلاشبہ مستقل مخلوق ہیں۔ مشاہدے میں تو غلطی کی گنجائش ہے لیکن وحی الٰہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں۔ اس لیے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام موجود نہیں ہے۔ اس لیے کسی کا نہ ہونا یا مشاہدے میں نہ آنا اس کے عدم ہونے کی دلیل نہیں۔ بجلی روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجود مادی دور میں کون انکار کرسکتا ہے ان چیزوں کے وجود کا علم آثار وعلامات کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے۔ ورنہ بجلی روشنی اور مقناطیس کی اصل صورت سے کون واقف ہے۔

اسرار حروف مقطعات

تحریر:۔ علامہ سید رضا حیدر حیدری (کوئٹہ)

حروف مقطعات کے بارے میں کئی ایک رائے دی جاتی ہیں لیکن یہ سچ ہے کہ ان حروف کی خاصیت اور روحانی تاثیر اس قدر تیز ہوتی ہے کہ بیاں سے باہر ہے۔ قرآن پاک میں کئی سورتوں کی ابتداء حروف مقطعات سے ہے قرآنی آیات جو مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔

الف: حروف مقطعات سے مراد وہ الفاظ ہیں جو قرآن شریف میں بعض سورتوں کے پہلے موجود ہیں لیکن ان کو علیحدہ علیحدہ بصورت حرف مفرد پڑھا جاتا ہے۔ بعض حروف شروع ہی مفرد ہیں۔ مثلاً الم یہ لکھنے میں تو الم ہے۔ یعنی الم لیکن پڑھنے میں الف۔ لام۔ میم ہوگا۔

مفرد حروف مقطعات ن۔ ص۔ ق پڑھنے میں بھی اسی طرح نون۔ صاد اور قاف استعمال ہونگے۔

ب: تشریح وتفسیر میں علماء نے ان کے معانی سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔ اور خداوند کریم پر چھوڑ دیا ہے کہ وہی ان کے مطالب سے آگاہ ہے۔

بعض کہتے ہیں کہ اسمائے حسنیٰ کے پہلے حروف لے کر ان کو ترتیب دیا گیا ہے۔ جیسے الم سے ا لف سے اللہ۔ لام سے لطیف۔ میم سے منان وغیرہ اور پھر کہتے ہیں کہ ان کے معانی ومطلب میں سرگردان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ چونکہ قرآن حکیم میں درج ہیں لہذا ان کا پڑھنا ضروری اور واجب ہے۔ مفہوم معلوم ہو یا نہ ہو۔

جہاں تک میں نے غور کیا ہے اور بے شمار کتابوں میں ان کے متعلق جستجو کی ہے میں ایک علیحدہ نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ جس کی تائید خود کلام اللہ میں بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی کئی نام ہیں جس طرح رب کریم کے ہیں۔ ان ناموں میں طٰہٰ۔ یٰسن۔ طٰس۔ حٰم موجود ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمام مقطعات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارک ہیں۔ جن سے اللہ نے اپنے خطاب میں حضرت ختمی مرتبت کو پکارا ہے۔ اور دوسری آیات میں اصل نام بھی موجود ہیں جس بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ مقطعات ان اصل نام کے مخفف ہیں اور پیار کی وجہ سے رب کریم نے انہی ناموں (مقطعات) سے رسول اللہ کو خطاب کیا ہے۔

الم قرآن کریم میں المدثر اور المزمل موجود ہیں جن سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد ہیں۔

المر۔ **انك لمن المرسلين** ۔ قرآن مجید میں موجود ہے۔

یا المرتضیٰ۔

الر۔ قرآن کریم میں یا ایھا الرسول موجود ہے۔

طٰہٰ۔ یٰسن۔ طٰس۔ حٰم۔ ظاہراً اسمائے محمد ہیں۔

باقی مقطعات عسق۔ طسم۔ ص۔ ق۔ ن۔ کھیعص قرآن کریم میں انہی آیات میں پتہ چل جاتا ہے کہ یہ حروف بطور نام محمد استعمال ہوئے ہیں۔ (سورۃ مریم پارہ ۱۶)

کھیعص ۔ ذکر رحمة ربك عبده زکریا ۔ اے **کھیعص** (محمد) تیرے رب کی رحمت کا ذکر ہے کہ زکریا اس کا بندہ ہے

حم عسق ۔ سورۃ شوریٰ پارہ ۲۵۔

حم تو محمد کا نام ہے ہی اس کے ساتھ عسق کا اضافہ کر دیا ہے اور مقصد وہی نام محمد ہے۔ یعنی آیت دیکھیں۔

حم ۔ عسق ۔ كذالك يوحى اليك والى الذين من قبلك الله العزيز الحكيم ۔

یعنی اے **حمعسق** (محمد) اس طرح تیری طرف وحی کی ہے اور ان کی طرف جو آپ سے پہلے تھے عزیز الحکیم اللہ نے۔

سورۃ اعراف پارہ ۸ میں

المص ۔ كتب انزل اليك فلايكن فى صدرك حرج منه تنذربه وذكرى للمومنين ۔

اے **المص** (محمد) کتاب جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے۔ اس سے آپ کے دل میں حیرج نہ ہو۔

المص سے المصطفیٰ اور المصدق بھی مراد ہوسکتی ہے۔ جو نام محمد ہیں۔

سورۃ شعرا پارہ ۱۹ میں ہے۔

طسم ۔ تلك آيات الكتب المبين لعلك باخع نفسك الايكو نوا مومنين ۔

اے **طسم** محمد یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔

اسی طرح ص ق اور ن بھی اسمائے محمد قرآن مجید میں معلوم ہو جاتے ہیں۔

مقطعات والی آیات اکٹھی کر کے بطور ورد پڑھ کر محمد کا واسطہ دے کر رب العزت سے طلب حاجت کی درخواست کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ حاجت برزی نہ ہو۔ یہ مکمل دعا میں نے اپنی کتاب اوراد (چار ہفتے) میں درج کی ہے۔

شوق ہو تو اس کی طرف رجوع کریں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مقطعات اسمائے محمد ہیں۔ جن کے ذریعہ ختمی مرتبت کو ذات حدیث نے پکارا ہے۔ اور اپنے خطاب سے نوازا ہے۔

حروف مقطعات یک حرفی۔ ن ۔ ص ۔ ق

دو حرفی:۔ طه ۔ یٰسین ۔ حٰم ۔ طٰسٓ ۔

سہ حرفی:۔ الم ۔ الر ۔ طسم ۔

چھار حرفی:۔ المرٓ ۔ المص ۔

پنج حرفی :۔ کھیعص ۔ حمعسق

مجموعہ حروف ۷۸ اٹھتر یہ حروف نورانی کہلاتے ہیں۔ بلا تکرار چودہ ہیں۔ بعض کے نزدیک چودہ ہیں۔ بعض کے نزدیک اسمائے مقطعات اسم اعظم شمار ہوتے ہیں۔

ان بلا تکرار حروف کو آپس میں ملانے سے یہ فقرہ بنتا ہے۔ جو دلالت کرتا ہے کہ حضرت علیؑ کا راستہ صحیح ہے وہ فقرہ یہ ہے۔

صِرَاطُ عَلِي حَقٌّ نُمسِكُهُ + حروف یہ ہیں ص ر ا ط ع ل ی ح ق ن م س ک ہ = ۱۴ سِرُّ حَكِيم نَصُّهُ قَطعًا س ر ل ح ک ی م ن ص ہ ق ط ع ر۔

۳:۔ حروف مقطعات میں الم سے ال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مراد لی جا سکتی ہے۔ یعنی آل اور محمد کا میم۔ ملاؤ تو ال م بنتا ہے۔ اور خدائے کریم کا خطاب ال محمد سے ہے۔ کہ یہ کتاب لاریب ہے۔

۴ :۔ اللہ جل جلاہٗ کے اسم اعظم میں سے یہ حروف علیحدہ کر لئے ہیں صاحب علم شخص ان حروف مقطعات کو ترتیب دیکر اسم اعظم معلوم کر سکتا ہے۔ مگر تائید ربانی میسر ہو۔ (انوار القرآن)

5 :۔ مقطعات کے مکررات گرا دیئے جائیں تو ہو بہو مقطعات بھی قائم رہتے ہیں جن میں چودہ حروف نورانی موجود ہیں اور وہ یہ ہیں۔ الــر ۔ کھیعص ۔ حٰم ۔ طٰس ۔ قٓ ۔ نٓ۔ چھ عدد چودہ حروف + ا ل ر ک ھ ی ع ص ح م ط س ق ن کل مقطعات قرآنی ۱۲۹ بنتے ہیں۔ مکررات گرا دیں تو چودہ بچ جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

الم ۔ المر ۔ المص ۔ الر ۔ حم ۔ حمعسق ۔ طس ۔ طسم ۔ طه ۔ یسین ۔ ص ۔ ق ۔ ن ۔ کھیعص (۱۴)

ان کلمات کے حروف مکررات گرا دیں تو پھر بھی چودہ حروف بچ جاتے ہیں جو حروف نورانی کہلاتے ہیں اور انہی کے مطابق چودہ معصوم ہستیاں آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جن کی وجہ سے کائنات قائم ہے + چودہ حروف یہ ہیں پہلے بھی ذکر ہو چکے ہیں۔

ا ل م ر ص ح ع س ق ط ھ ی ن ک = ۱۴ یعنی الـر کھیعص حم طس ق ن مکمل کلمات مقطعات جو چودہ حروف پر مشتمل ہیں۔ یا با معنی کلمہ صراط علی حق نمسکہ

مقطعات کو اوراد میں استعمال کرنا

(قضائے حاجت کیلئے)

کھیعص حمعسق دو ہزار پچاس مرتبہ ایک جلسہ میں ختم کرے۔ اگر روزانہ اسی تعداد میں چالیس دن پڑھے اور اکتالیسویں دن سے ایک سو اکتالیس بار پڑھتا رہے ہر کام کیلئے مجرب ہے۔

کف دست پر کسی کے سامنے جائے خواہ دشمن ہی کیوں نہ ہو محبت سے پیش آئے گا۔ پیغام شادی لے جائے تو منظوری حاصل ہوگی۔

بے شمار فوائد وانعامات حاصل ہونگے اگر ان پانچ آیات قرآنی کا ورد کیا جائے جو اول حروف **کھیعص** سے شروع ہوتی ہیں اور حروف **حمعسق** پر ختم ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں **بسم اللہ الرحمن الرحیم**۔

1:۔ کماء انزلنا ۔ من السماء فاختلط به نبات الارض فاصبح هشيما تذروه الرياح ياهفقلزائيل ۔

2:۔ هوالله الذى لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هوالرحمن الرحيم ياكفشكيائيل ۔

3:۔ يوم الازفة اذالقلوب الذى الحناجر كاظمين ما للظالمين من ميم ولا شفيع بطاع يادشذبائيل ۔

4:۔ علمت نفس ما احضرت فلااقسم بالخنس الجوار الكنس واليل اذا عسعس والصبح اذا تنفس ۔ ياوغرلهائيل

5:۔ ص والقران ذى ذكر بل الذى كفروا فى عزة وشقاق يادغشيعبائيل ۔

6:۔ توكلوايا خدام هذه الايات ويا ايها السيد ميططرون تسبيح قلب (فلان بن فلانہ) على محبتى ومودتى العجل الوحا الساعة على ملك سليمان بن دائود عليه السلام بحق الانجيل والتورات والزبور و بحق القران وبحق محمدن المصطفىٰ وبحق هذه الايات العظام والاسماء آلكرام وبحق كجعظمهيوش اللهم انى اسلك ان تسخرلى قلب (فلان بن فلانہ) على محبتى ومودتى نصرمن الله وفتح قريب

محبت کیلئے بروز جمعہ نماز جمعہ سے پہلے چھیاسٹھ مرتبہ پڑھیں۔ اگر کسی شخص کی حاضری مطلوب ہو یا کسی غائب کو واپس لانا ہو تو ان آیات کو چھیاسٹھ بار پڑھو۔

بحری سفر میں امان حاصل رہے کشتی و جہاز سوار ہوتے ہوئے پڑھے **بسم الله الرحمن الرحيم سمينا بكهيعص كفينا**

بحمعسق حمینا واللہ من ورائھم محیط --- محفوظ (سورۃ بروج) آیت ۲۰ تا ۲۲

شر اعداد سے محفوظ رہنے کے لئے حروف کھیعص پڑھو اور کاف کہہ کر داہنے ہاتھ کا انگوٹھا بند کرے۔ پھر ہا پر اگلی انگلی پھر یا پر اگلی انگلی پھر عین پر اگلی انگلی پر صاد پر آخری انگلی اس طرح حروف حمعسق پڑھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرو۔ یعنی دس انگلیاں بند ہو جائیں گی اب سورۃ فیل پڑھو۔ جب ترمیم پر پہنچو تو اس لفظ کو دس مرتبہ پڑھو اور ہر مرتبہ انگلی کھولتے جب انگلیاں کھل چکیں تو سورۃ کو مکمل کرو۔

ہر حاجت دنیاوی و اخروی کے پورا ہونے کیلئے اس طرح ورد بنا کر پڑھیں تمام مقطعات استعمال کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم بحق الم ذالک الکتاب لاریب فیہ وبحق الم اللہ لا الہ الا ھو تا نون والقلم وما یسطرون ۔

وسعت رزق۔ حصول روزگار۔ ادائیگی قرض۔ امداد غیبی۔ ناحق قید و بند سے آزادی۔ ظالم کے ظلم سے بچنے کے لئے یہ عمل کریں۔

نئے چاند کا پہلا اتوار گزرنے پر جو رات آئے اس رات تین بجے اٹھ کر غسل کریں بغیر سلی ہوئی چادر بطور احرام اوڑھ لیں۔ نماز تہجد ادا کریں۔ بعدہ درود شریف بارہ مرتبہ پڑھیں پھر کھیعص کفایتنا حمعسق حمایتنا ۴۷۳ مرتبہ پڑھیں دوران تلاوت زبان تالو سے چمٹائے رکھیں اگر کسی وقت بامر مجبوری زبان تالو سے علیحدہ ہو جائے تو ہرج نہیں ہے۔ لیکن زیادہ مرتبہ نہ ہو ورد کے بعد پھر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ صبح ہونے تک مصلے پر بیٹھے رہیں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔

حروف مقطعات غیر مکرر چودہ بچ جاتے ہیں جن کو حروف نورانی کہا جاتا ہے۔ اسمائے حسنیٰ جو انہی نورانی حروف پر مشتمل ہوں لفظ اللہ کو ملا کر تین سو مرتبہ پڑھا جائے تو جو مطلب چاہو گے پورا ہوگا۔ وہ ورد یہ ہے۔

اللہ ھوالرحمن الرحیم الملک السلام المومن البصیر القائم القاھر الحی القیوم المحصی المحی المانع المھیمن الولی القھار ۔

شناخت چور

جس پر شبہ ہو اس کا نام اس آیت کے ساتھ لکھیں۔ آیۃ الکرسی پڑھ کر آٹے کی گولی میں لپیٹ کر پانی کے برتن میں ڈالیں۔ اگر یہی چور ہوگا تو یہ گولی اوپر آجائیگی۔

یافتاح یافتاح کھیعص حمعسق انافتحنا لک فتحنا مبیناً وما ارسلنا علی قومہ من بعدہ من جند من السماء وماکنا منزلین بحق محمد یا احد ۔

جب کوئی مشکل پیش آئے تو بکثرت مقطعات کھیعص حمعسق۔ کا ورد کریں۔

دشمن یا کسی جابر شخص سے کام ہو تو یوں کریں۔ پانچ کنکریاں زمین سے اٹھالیں پہلی پر ک دوسری پر ھ تیسری پر ی چوتھی پر ع اور پانچویں پر ص دم کرو۔ پھر چلتے ہوئے پہلی کنکری داہنی طرف ڈال دو اور کہو قولہ دوسری بائیں طرف اور کہو الحق تیسرے پیچھے اور کہو ولہ چوتھی سامنے اور کہو الملک پانچویں اپنے سر پر رکھ لو اور کہو کھیعص حمعسق امسك علیك لسانك یا نام مطلوب بن فلانہ بحق الاسم الاعظم وبحق ھذہ الاسماء الشریفۃ کھیعص حمعسق صم بکم عمی فھم لا یرجعون فھم لا یبصرون ۔

واسطے کشائش رزق و تونگری

ان دس ناموں کو پڑھے۔ اس سے فقر و فاقہ دور ہوگا۔ وہ دس نام یہ ہیں پانچ سو بار پڑھو

سزا ابوالرع جُوشاً منوعاً
عالماً طیسوناً سلیخاً ملیخاً
ملقوماً یاقیوم بحق کھیعص
وبحق حمعسق ۔ اول و آخر درود شریف۔

کتاب حرز الامان سے یہ ہے کہ جس کے پاس مقطعات قرآنی بطور تعویذ ہوگا وہ ان کی برکات سے بہرہ ور ہوگا آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ رزق کی وسعت پائے گا۔ ہر حاجت پوری ہوگی۔ دشمنوں کے شر سے نجات پائے گا۔ سانپ، بچھو وغیرہ کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔ دوران سفر درندوں سے محفوظ رہے گا۔ کسی قسم کا خطرہ چور۔ ڈاکو کا نہ ہوگا۔ خیر و عافیت سے گھر مراجعت فرما ہوگا۔

اگر حروف مقطعات کو تکسیر کر کے پاس رکھے تو بھی مذکورہ بالا فوائد حاصل ہونگے لیکن تکسیر کا عمل اتوار، سوموار، منگل۔ ساعت اول۔ ساعت چہارم۔ ساعت ہفتم بدھ۔ جمعرات یا بروز جمعہ ساعت سوم ساعت ششم ساعت دوم میں کرنا چاہیئے۔

اگر کسی سے خوف و ڈر ہو تو اس کے سامنے کہو یا کھیعص حمعسق ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس سے امن میں رہو گے۔ وہ آپ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

خاتمہ درد دانت

المص۔ کھیعص۔ حمعسق اللہ لا الہ الا ھو رب العرش العظیم اسکن کھیعص ذکر رحمت ربك عبدہ زکریا۔ اسکن بالذی سکن لہ مافی السموات ومافی الارض وھو سمیع العلیم۔ پڑھ کر دم کریں۔

جلد نکاح
شادی کا مالی انتظام

تحریر: سید رضوان حسین شاہ (ملتان)

قارئین ذیل کے عمل کو شرف قمر، شرف زہرہ، شرف عطارد میں کیا جا سکتا ہے ایسا نایاب اور مختصر سادہ آسان ترین عمل ہے کہ اس عمل کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے میرے پاس کئی پریشان والدین آتے ہیں۔ جن کی پریشانی کو سامنے رکھتے ہوئے ماہنامہ تحفہ روحانیات میں یہ عمل ارسال کیا تاکہ ایسے پریشان والدین اس مجرب عمل سے فائدہ اُٹھا سکیں وہ لوگ جو خود عمل تیار نہ کر سکیں وہ مکتبہ روحانیات رابطہ کریں۔

قارئین تحفہ روحانیات! اولاد کی قدر کسی بے اولاد سے پوچھیں اور اولاد کی نافرمانی کی قدر اُن لوگوں سے پوچھیں جن کی اولاد تو ہے لیکن نافرمان ہے۔ صاحب اولاد کا دکھ یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ جن کی اولاد فرمانبردار ہو اور بیٹیاں ہوں تو وہ ماں باپ اچھے رشتوں کی وجہ سے نہایت پریشان رہتے ہیں۔ یہ پریشانی مزید اُس وقت بڑھ جاتی جب بیٹی کی شادی کر چکے ہوتے ہیں اور نئے رشتہ دار لڑکی کے ماں باپ کو دن میں وہ تارے دکھاتے ہیں جو کہ کبھی انہوں نے خواب وخیال میں نہ سوچے ہوں لیکن اس سے قبل بھی ایک پریشانی شریف لوگوں کو ہوتی ہے کہ جن کے پاس اول تو رشتہ ہی نہ آتا ہو اگر مناسب اور اچھا رشتہ مل بھی جائے تو شادی کے اخراجات کا انتظام کیسے ہوگا؟

09 ستمبر 06 بجکر 27 منٹ قمر شمس تثلیث اور اسی روز 08 بجکر 42 منٹ قمر مشتری تثلیث قائم ہو رہی ہے۔ اس دوران سیارہ شمس برج سنبلہ میں اور مشتری برج دلو میں حرکت کر رہا ہوگا سیارگان کی یہ نظر بہت زیادہ فائدہ دے گی کیونکہ یہ وہ وقت ہے جب قمر بھی خانہ شرف میں موجود ہوگا۔

وہ پریشان والدین جو کہ چاہتے ہوں کہ اُن کی بیٹی کی شادی خیر وخوبی ہو جائے یا وہ پریشان والدین جو یہ چاہتے ہوں کہ اُن کی بیٹی کا رشتہ اچھے گھر میں ہو اور بعد میں بھی کوئی پریشانی نہ آئے تو ذیل کے عمل سے فائدہ ضرور حاصل کریں دونوں صورتوں میں یہ عمل کارآمد ہے۔

اس دوران چاندی کی تختی یا کاغذ پر گولڈن گلیٹرنگ پین سے ذیل کی عبارت مع نقش طلسم قمر شمس ومشتری تحریر کریں اور عبارت عمل 108 بار پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد اس نقش کو لڑکی کے سیدھے بازو پر باندھ دیں اور وہ لڑکی جس کا نکاح نہ ہو تا ہ شادی کی بندش ہو یا شادی کے معاملہ میں مالی مشکلات در پیش ہوں تو عبارت عمل 11 بار روزانہ مع درود پاک پڑھیں اور اُس وقت تک پڑھیں جب تک نکاح کا پیغام نہ آجائے یا شادی کے خرچے کا انتظام نہ ہو جائے انشاءاللہ یہ عمل اتنا طاقتور ثابت ہوتا ہے کہ چند ہی دنوں میں مذکورہ بالا پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَئیءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمْ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَ بِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلَّمِ اَنْ تَرْزُقَنِى (لڑکی کا نام پڑھے) **زَوْجاً صَالِحًا مُّوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا محمدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔**

قارئین ایک بات خصوصی طور پر نوٹ فرمائیں کہ جب لڑکی عبارت عمل خود پڑھے تو اپنا نام لینے کی ضرورت نہیں اور اگر کوئی دوسرا شخص پڑھے تو اَنْ تَرْزُقَ پڑھ کر لڑکی کا نام لے۔

اس عمل کی برکت سے بہت جلد بڑی بڑی پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

(**نوٹ**) یاد رہے کہ قمری نظرات کا وقت دیئے گئے وقت سے ایک گھنٹہ قبل اور ایک گھنٹہ بعد رہتا ہے اگر اس دوران میں متعلقہ سیاروں میں سے کسی بھی سیارے کی ساعت مل جائے تو عمل میں اور زیادہ قوت آجاتی ہے۔ بصورت دیگر دیئے گئے وقت سے ایک گھنٹہ قبل اور بعد اپنا عمل مکمل کر سکتے ہیں۔

الہامات جفر

اسم اعظم نحوست سیارگان

از تحریر:۔ سید شعیب الرحمان شاہ (ایبٹ آباد)

اکثر لوگ دنیاوی زندگی میں پریشان ہوتے ہیں۔ اور پریشانی کے عالم میں فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کیا کریں۔ جو لوگ دنیاوی زندگی میں رزق کی تنگی سحر جادو کی ناقابض اثر سے پریشان ہو آج کی محفل میں تحفہ روحانیات کیلئے لے کر حاضر ہوں۔

(1) اس عمل کی برکت سے فراخی رزق ہوگی۔ (2) تحفظ سحر جادو' دشمنان' شیاطین' آسیب' جنات' ہمزاد' موکلات بلکہ دنیا کے ہر قسم کی زہریلی چیز سے تحفظ حاصل ہوگی۔ (3) ترقی دولت' ترقی فتوحات' کامیابی امتحانات حاصل ہوگی۔ جن لوگوں کو بیماریاں دکھ پریشانیاں دن بدن بڑھتی جارہی ہوں۔ تو یہ وظیفہ لازمی طور پر کریں۔ (4) تحفظ نحوست سیارگان حاصل ہوگی۔ (5) اس عمل کی برکت سے دین و دنیا کی کامیابی حاصل ہوگی۔ میرا خود پانچ سال سے یہ عمل پڑھنے کا معمول ہے۔ (6) ہر قسم کے لاعلاج امراض مثلاً کینسر' ایڈز' گردے میں درد' جوڑوں کے درد' بلکہ تمام امراض کا علاج ہے۔ میں ہر قاری اور بہن بھائیوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس وظیفہ کو پڑھیں۔ اور اللہ پاک کی نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ اکثر میں نے لوگ دیکھے ہیں کہ وہ وظیفہ پڑھتے ہیں اور دنیاوی زندگی میں پریشانیاں اٹھاتے ہیں۔ وظیفہ کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل برائے توبہ پڑھیں۔ اور کثرت کے ساتھ استغفار پڑھا کریں۔ اس عمل میں کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ اس میں نماز کی پابندی لازمی ہے۔ تب ہی زبان میں اور ہاتھ میں تاثیر ہوتی ہے۔ یہ وظیفہ شروع کریں۔

کسی بھی نوچندی جمعرات یا اتوار سے شروع کریں۔ جب کامیابی ہو جائیگی تو کچھ مسکینوں' غریبوں کو کھانا کھلائیں۔ صدقہ خیرات کریں۔ وظیفہ مندرجہ ذیل ہے:۔

(1) نماز فجر کے بعد **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ بِحَقِ الْوَھَابُ الْحَفِیظ** ۔ 313 مرتبہ روزانہ۔

(2) نماز ظہر کے بعد **حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل بِحَقِ یَارَافِعُ یَا بَاسِطُ** ۔ روزانہ 313 مرتبہ۔

(3) نماز عصر کے بعد **لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِینَ ۔ بِحَقِ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ** ۔ روزانہ 313 مرتبہ۔

(4) نماز مغرب **وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ۔ اِنَّ اللّٰہ بَصِیرٌ بِالْعِبَادِ بِحَقِ یَاتَوَّابُ** ۔ 313 مرتبہ روزانہ

(5) نماز عشاء **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ بِحَقِ یَاغَفَّارُ یَاعَزِیزُ** ۔ 313 مرتبہ۔

ان وظائف کیلئے پانچ وقت نماز پڑھنا ضروری ہے۔ یہ وظیفہ باقاعدگی سے پڑھے اللہ پاک چند دنوں میں غیب سے اسباب بنائیگا جس سے آپ کی عقل حیران رہ جائیگی۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائے۔

لوح تحفظ

قمر چلتے چلتے جب برج سرطان کے 5 درجے پر آتا ہے تو اس میں ایسی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جو کہ تحفظ کا کام کرتی ہے تحفظ سحر جادو' دشمنان' شیاطین بلکہ تحفظ کل کائنات کیلئے کام دیتی ہے۔ اج کی محفل میں تحفہ روحانیات کیلئے لوح تحفظ کے جفری عمل کیساتھ حاضر ہوں۔

عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر 1: کلمہ توحید سادہ اعداد 4760

مقصد تحفظ اسم اعظم **یاحفیظ** اعداد=998

طالب شعیب الرحمٰن=712 کل اعداد=6570

تفریق=5400 باقی=1170

تقسیم=4 باقی=2

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ حاصل تقسیم=292 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 180 کا اضافہ کریں۔ اور ساتھ میں اسم اعظم **یَاسَمِیعُ** کا ورد کریں۔ اس طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئیگی۔ یہ علم الجفر کا معجزہ ہے۔ اسے ضرور آزمائیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں دعا کریں۔

نقش:۔

۲۹۲ ص	۲۶۳۳ ص	۲۰۹۳ ص	۱۵۵۲ ص
۲۲۷۳ ص	۱۳۷۲ ص	۴۷۲ ص	۲۴۵۳ ص
۱۱۹۲ ص	۱۷۳۳ ص	۲۹۹۳ ص	۶۵۲ ص
۲۸۱۳ ص	۸۳۲ ص	۱۵۱۲ ص	۱۹۱۳ ص

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

عقد السان

تحریر
علامہ مفتی
طالب حسین کرمانی
چک مغل

قارئین کرام! بندش سے متعلق حکماء فلاسفہ نے کئی اعمال دیئے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ قرآنی اعمال خیر اور شر دونوں میں یکساں قوت رکھتے ہیں سورج چاند گرہن کے دوران بندش کے عمل زیادہ طاقت اور توت کے حامل ہوتے ہیں اگر رسالہ تحفہ روحانیات کہ ان صفحات کو جو کہ بندش کے بارے میں ہیں سنبھال کے رکھ لئے جائیں تو آئندہ کسی بھی موقع پر یہ اعمال کام آسکتے ہیں خصوصاً سوموار کے دن تقریباً 12 بجکر 15 منٹ سے 01 بجے تک زبان بندی کے عمل کئے جاسکتے ہیں اگر کوئی خاص وقت قریب نہ ہوتو اس وقت میں ذیل کے عمل سے کام لیا جاسکتا ہے اور خوب ہے کہ اگر اس عمل کو ماہر روحانیات شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری کے مشورہ سے کام میں لایا جائے کامیابی سو فیصد ممکن ہے۔

زبان بندی کے متعلق مس الحرامہ اپنے عربی رسالہ ھبۃ المنان فی تسخیر ملوک الجان صفحہ نمبر 20 میں لکھتے ہیں کہ یکتب ویحمل وھوا ھذا۔ ترجمہ اس کولکھواور وزن کے نیچے دے دوو یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم دَخَلَ فُلَان ابنِ فَلَانَۃ عَلٰی کُلّ بَاَحُسَنِ قُبُولِ وَخَتَمَ عَلٰی اَفُوَھِھِم جَمِیعاً بِخَاتَمِ الرّسَل وَاَحتُسُب عَلٰی کِبیر کُم بِغَیرِ کُم بِاللّٰہِ الحَیَّ القَیُّوم الَّذِی لَایحول وَلَا یزُملِ وَاَنتم یَاحَاضِرِینُ عَنُ مُجَتِی وَلَونَ فِی حَقی کَلاَم السُّوءِ وَبَیِنَۃ السُّوءِ لاَ نَفُولُونَ وَلَا نَتکلمُونَ وَلَا تفعَلُونَ صُمّ صُم بُکمُ بُکمُ بُکمُ عمیُ عُمیُ عُمی فَھَم لَایَنطِقُونَ وَلَا یُبصِرُونَ وَلَا یَسمعُونَ وَلَا یَتکَلمُونَ شَاھَت الوُجُوہ ۳ وَعنت الوُجُوہ لِلحَیِ القَیوم الآیۃ اعقدُواوَار بِطُوا وَاَخرِصُوا وَاصموا وَابکموا اطلسوا عَلٰی اَلسِنَتِھِم وَعَلٰی ابصَار ھِم فَلاَ یَتَحَرّکُوانو بسوءِ فِی حَقِ فُلان ابن فُلَانَۃ حَانَل کِتَابِی ھٰذَا الوَحَا العجل السیا۔

قارئین کرام! جو میرے تجربے میں ترکیبیں آئیں وہ میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں تا کہ آپ اس سے مستفید ہو سکیں۔

برائے زبان بندی (مردوزن)

خاوند اور بیوی کے درمیان یا ساس اور بہو کے درمیان یا کسی اور کے ساتھ زبان درازی ہوتی ہوتو اس کو یکتب یوم السبت الآخرین من الشھر العربی علی ورقۃ حمراء بقطران اور اپنی لسان کو اپنے داندان سے نیچے دبائیں اور زیادہ سے زیادہ وقت اپنا سانس بند رکھیں اور اگر قمر در عقرب ہوتو بہتر ہے اگر حروف صوامت مع ملا لیں تو بہت اثر ہوگا اس کو شیشی میں ڈال کر اوپر سے ڈھکنا دے دیں اور اس کو زمین میں دفن کر دیں بشرطیکہ جگہ پاک ہو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے مطلوب کی جلدی زبان بندی ہوگی۔ الساعۃ الزحل ہو۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ہ۔

برائے تسخیر جج (مقدمہ)

آپ پر ناجائز مقدمہ ہے تو آپ مدعی اور مخالف گواہ اور جج کے نام مع والدہ کے عربی مہینے کے آخری ہفتہ کے دن آخری ساعت زحل میں سرخ کاغذ پر قطران کے ساتھ لکھ کر ملزم اپنے بازو پر باندھے اور جج کے سامنے عدالت میں جائے انشاء اللہ جلدی بری ہوگا۔ اور اگر اس کے ساتھ یہ عبارت لکھے تو بہتر است لاتقتلون لایشعرون لایتزکرون لایخرنون لایرجعون لایعقلون لایعلمون لایغلبون فسیکفیکھم اللہ ز۔واسمبع العلیم والحمد للہ رب العالمین بستم لسان جملہ عالم بدگواہاں وندر اہاں بحرمت الھی والہ الا محال درسبتم عقل وھوش وبطن واحساس ظاھری و باطنی عقدالسان عقدالازن والسماع دل و قلب عقدالید عقدالعنق عقدالبدن وجسد عفدالجون عقدالکف عقدالبصر عقدالراس عقدالرجل عقدالمقدمہ۔

برائے تبادلہ ملازمت

آپ گورنمنٹ کی ملازمت کرتے ہیں اور آپ کا آفیسر آپ کا دور ٹرانسفر کرنا چاہتا ہے اور آپ وہیں ملازمت کرنا پسند کرتے ہیں تو اس کو لکھ کر

باقی صفحہ نمبر 54 پر

نادر تحائف

از تحریر:
سویرا خان اکاخیل
کراچی

قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں اپنی تحریر کے ساتھ چند مجربات کے ساتھ پہلی بار حاضر ہوں اُمید کرتا ہوں کہ قارئین ضرور مستفید ہونگے اور میری حوصلہ افزائی کریں گے۔

یہ عمل ان لوگوں کیلئے زیادہ فائدہ مند رہے گا جو کسی نہ کسی طرح سے سبع سیارگان کی نحوست کا شکار ہوں اگر اس عمل کو یقین کامل کے ساتھ کر لیا جائے تو یقین جانئے سحر' آسیب سے بھی چھٹکارہ سو فیصد ممکن ہے۔ کم از کم چالیس روز تک یہ عمل کرنا ہے صبح شام انشاء اللہ تعالیٰ وہ گھر جس میں یہ عمل کیا جائیگا وہ بھی ہر طرح کے بداثرات وغیرہ سے پاک ہوگا!

اب عمل کی طرف آتے ہیں!

عصارہ ضرو۔ سکر دھندی۔ سندروس۔ قرقہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔

ہر ایک ۱۰ تولہ۔

علک رومی ۱۰ تولہ' برادہ اگربتی ۱۰ تولہ' کافور ۵ تولہ' عطر مشک ۲ تولہ

طریقہ:۔

ان سب اشیاء کو لے کر الگ الگ پوڈر کر لیں۔ چھان کر سب کو مکس کر لیں آخر میں مشک عطر ملائیں اور شیشے کے جار میں سنبھال کر رکھیں۔

کچا کوئلہ لے کر سلگائیں ۱ تولہ تقریباً مندرجہ بالا بخور کوئلہ پر چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں مریض کو اس کی دھونی دیتے جائیں ۱۰ منٹ تک یہ عمل کر لیں یاد رہے اس بخور کی خوشبو نہایت عمدہ اور خوشگوار ہے۔

یہ بخور بھی میرا آزمودہ ہے۔

گوگل۔ مُرم خشک۔ روغن گاؤ۔ کنچلی مار سیاہ۔ شیر قرد۔ بیٹ کبوتر۔ بیٹ مرغ۔ تمام اشیاء ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ اس کے سامنے کوئی بھی کسی بھی قسم کا آسیب نہیں ٹھہر سکتا ہے۔ جب بھی مریض پر دورے کی کیفیت ظاہر ہونے لگے مریض کے کمرے ہی میں اس بخور کی دھونی دیں چند منٹ میں شیطانی قوتیں ورنج ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ۔

حفاظت! یہ ایک خوبصورت تنتر ہے محبت علی شاہ کے گلے میں تعویز کی شکل موجود تھا میرے بے حد اسرار پر اس سے پردہ اٹھایا ہے آسیب' سحر' جادو' ٹونہ اور دشمنوں سے حفاظت کا اس تنتر سے بڑھ کر میرے پاس اور کوئی آسان تنتر نہ ہے۔ قارئین تحفہ روحانیات کو دعوت ہے کہ اس عمل کو ضرور بالضرور آزمائیں۔ اور ادارہ کی معرفت آگاہی دیں۔

طریقہ یہ ہے کہ!

شکرہ پرندے کو بروز نوچندی اتوار یا منگل کو ہلاک کر کے اس کا دل نکال کر گوگل کی دھونی دیں اور اس کو خشک ہونے دیں بعد میں پارچہ سیاہ میں لپیٹ کر تعویز بنائیں اور اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں! انشاء اللہ ہر قسم کی بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

حاضرات

نوچندی شنبہ کو سورج نکلنے سے پہل بس پکھرے کے پودے کے پاس جا کر کہے کہ میں تجھے کل اسی وقت اپنے کام کیلئے لینے آؤنگا اور تجھے میرا کام کرنا پڑیگا! یہ کہہ کر واپس آجائے ہرگز پیچھے مڑ کر نہ دیکھے دوسرے دن شنبہ یعنی اتوار جا کر کسی لکڑی سے کھود کر لاوے لوہے کا اوزار ہرگز نہ ہونا چاہئے اور آتے جاتے ہوئے کسی سے گفتگو نہ کرے! گھر پہنچ کر سرخ ریشم کو اس جڑ پر اچھی طرح لپیٹے اور مٹی کے نئے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر فلیتہ کو روشن کریں نابالغ بچہ یا بچی جو صاف ستھری شخصیت کا مالک ہو یا پھر کسی نیک صالح شخص کو چراغ کی لو پر نگاہ رکھنے کو کہے کچھ وقفے کے بعد ایک بزرگ ہستی نظر آئے گی۔ ہر سوال کا جواب سو فیصد درست ملے گا! ہفتے کا ایک دن مقرر کر لیں! جب سوالات ختم ہو جائیں تو چراغ بجھا دیں۔ یہ حاضرات اس وقت تک کارآمد رہے گی جب تک اس میں بیج پکھرہ موجود رہے گی!

دافع السحر

سفید خمری ایک معروف پرندہ ہے اس کی شکل وصورت مثل کبوتر ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے گھر میں سفید خمری کو پالنے کا بندوبست کر لیں تو ہرگز ہرگز سحر کا اثر اس گھر اور ان کے مکینوں پر نہ ہوگا۔ یہ عمل میرا کئی بار کا آزمودہ ہے۔

قارئین محترم میں نے جو کچھ لکھا ہے قطعی طور پر میری ذاتی تخلیقات نہیں ہے۔ مطالعہ کا بے حد شوقین ہوں ذاتی لائبریری میں سینکڑوں کے حساب سے کتب جمع ہیں۔ ان کو پڑھتا ہوں پھر آزماتا ہوں۔ جو تحریر معیار پر پورا اترتی ہے۔ یا جس سے مخلوق خدا کو فائدہ پہنچے اس تحریر کو یا عمل کو تحفہ روحانیات کی معرفت آپ تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہوں۔ انشاء اللہ کوشش کرتا رہونگا۔

مجرب قرآنی علاج

تحریر
محمد سعید قادری
(کراچی)

جادو جنات اور تمام امراض جسمانی کیلئے اکسیر اعظم عمل

قارئین محترم!

(1) آج کی اس خوبصورت مگر مختصر ملاقات میں وقت کے قلندر صاحب نظر صاحب بصیرت ہستی کے قرآن مجید کے اندر سے جادو جنات آسیب اور جسمانی امراض کے منفرد سادہ تلاش کیئے ہوئے علاج سے روشناس کراؤنگا۔ اور مجھے اعتراف کرنے میں قطعی کوئی جھجھک محسوس نہیں ہوتی کہ ان کے تلاش کیئے ہوئے تجربے شدہ عملیات کی میں سو فیصد کاپی کرتا ہوں اور برملا کہتا ہوں کہ بندہ ناچیز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پنجتن پاک کے صدقے ' قرآن پاک کے وسیلے سے رزق کماتا ہوں اور اپنے والدین' اولاد کی اس نیک کمائی سے کفالت کرتا ہوں۔ اور مجھے اس طرح کرنے پر دلی اطمینان ہے!

ہر قسم کے جائز مقصد کیلئے 3 عدد آسان عمل حاضر خدمت ہیں!

سورۃ فاتحہ ۷ بار۔ آیت الکرسی ۳ بار۔ سورۃ یٰسین ۱ بار۔ سورۃ نوح ۱ بار۔ سورۃ جن ۳ مرتبہ۔ سورۃ لہب ۱ بار آخری تینوں قل شریف ۳'۳ بار۔ درود شفاء ۱۱'۱۱ بار۔ پانی پر دم کریں' مریض کو پلائیں خواہ جنات کی پکڑ ہو۔ نوری سفلی علم کی جکڑ بندی ہو یا پھر امراض جسمانی ہو قرضہ ہو' یا شادیوں کے مسائل ہوں۔

بس یقین کامل' اور پوری محنت' محبت سے 90 ایام تک اس عمل کو کریں۔ روزانہ صرف ایک بار یہ عمل کوئی سا وقت اپنی آسانی سے خود ہی منتخب کر کے پڑھنا شروع کریں! خواتین ناغے کے دن بعد میں پورے کرلیں۔ صلے میں دعائے خیر اور خاتمہ ایمان کے دعا کی درخواست ہے۔

(2) نماز فجر کی سنت اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ کے ساتھ پڑھ لیں! بلکہ عادت بنا ڈالیں اس عمل کی بہت فائدے مند عمل ہے۔ آزمالیں!

(3) روزانہ کوئی وقت مقرر کرکے الرحمٰن' ۵۰۰۰ بار پڑھ کر دعا مانگیں۔ مسائل کو تصور میں رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی سوچ سے بھی پہلے کام مکمل آپ کی حسب منشا مکمل ہوگا!

نظر بد۔ سر درد۔ درد شقیقہ وغیرہ بخار کیلئے گنڈہ عمل
یہ عمل نظر بند' بچوں کا رونا' بدن کا ٹوٹنا وغیرہ کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

۳ بار درود شفا' ۱ بار فاتحہ' ۱ بار آیت الکرسی' سورۃ حشر کی آخری آیات جو کہ تین ہیں آخر میں پھر ۳ بار درود شفا پڑھ کر کالے دھاگے پر اور مریض پر دم کریں۔ اور دھاگے کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔ بہترین آزمایا ہوا عمل ہے آپ کو دعوت عمل ہے۔

حصول ملازمت کیلئے شرطیہ عمل

اگر آپ ملازمت کی تلاش کرتے کرتے ہمت ہار بیٹھے ہیں یا پھر معقول رشتے کیلئے دشمنی کے خاتمے کیلئے' فتوحات کیلئے' الغرض دنیاوی مسائل سے ہلکان ہو بیٹھے ہیں تو انھیں ہمارے بتائے ہوئے وظیفے کو زندگی کا حصہ بنا لیں! ذمہ داری سے پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں! اوروں کو بتلا کر نیکی کمائیں ایک جگہ مقرر کر کے آیت کریمہ پڑھیں بغیر تعداد کے پڑھنا ہے اور دوران پڑھائی کسی سے بات چیت قطعی منع ہے۔ وقت اپنی سہولت سے مقرر کرلیں اور آخر میں جو کچھ آپ نے پڑھا اس کا ثواب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کرنا ہے۔
یہ عمل چاہیں تو دن میں کئی بار پڑھ لیں۔ ہماری طرف سے اجازت ہے۔

علاج کثرت احتلام

جو بھی اس مرض کا مریض ہو تو رات کو سورۃ معارج صرف ۱ بار پڑھنے کی عادت بنالے زندگی بھر یہ مرض پلٹ کر نہیں آئیگا انشاء اللہ۔

خواب میں علاج

کوئی شخص ایسی بیماری کا شکار ہو جائے جس کے بارے میں کوئی علاج سمجھ نہ آئے تو پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے مریض کے گھر والوں میں سے کوئی نمازی پرہیزگار شخص رات کو بعد نماز عشاء پاک' صاف بستر پر بیٹھ کر مریض کا مضبوط تصور باندھ کر سورۃ الم نشرح ۱۵ بار اور سورۃ والضحیٰ ۱۵ بار پڑھ کر اللہ کے حضور گڑگڑائیں' روئیں' دعا مانگیں ۱ تا ۳ راتوں کے اندر خواب میں علاج بابت وضاحت ہو جائیگی۔ دوائی دکھلائی جائیگی بلکہ وہ جگہ بھی دکھلائی جائیگی جہاں پر وہ ادویات دستیاب ہونگی۔

ہر قسم کی دماغی کمزوری کیلئے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی اکسیر اعظم ہے
یَا حَلِیمُ ' یَا عَلِیمُ ' یَا عَلِیُ ' یَا عَظِیمُ کا وظیفہ ہر تکلیف' بیماری سے' جادو سے آپ کو بچائے گا آزمالیں۔

سورۃ اخلاص کے پاکیزہ حقیر اور محبت بھرے عمل سے روشناس کراؤنگا۔ محبت کے ساتھ ساتھ برکت اور، دشمن، نحاب، حفاظت کیلئے بھی ہے اور ساتھ مال دولت، گھر میں خیر برکت کیلئے بھی موزوں ہے۔ جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت اول میں کیجئے۔

بہن، بھائیوں، میاں، بیوی، اولاد، والدین میں محبت کیلئے بارش کے پانی میں شہد ملا کر زعفران عنبر سے یہ نقش مبارک لکھ کر مطلوب کو پلائیں اللہ پاک کے حکم سے آپ سے شدید محبت کرے گا۔ آپ بغیر مشقت کے کسی کے دل میں محبت کر سکتے ہیں بس خیال رہے حرام بالکل نہ ہو اس نقش کے ہر چہار جانب ملائکہ کے اسماء تحریر کیجئے جیسا کہ حسب ذیل میں نقش تحریر کر رہا ہوں۔ قارئین محترم نقش ہذا سے فائدہ اٹھائیں اور میری والدہ مرحومہ کیلئے اور محترم محمد ایاز مزمل صاحب کے اساتذہ کرام اور تمام مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔ یہی نقش کا ہدیہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا	احد

نمازِ محبت

سب سے پہلے اعتراف کہ مندرجہ ذیل عمل میرا آزمایا ہوا ضرور ہے مگر یہ میری تحقیق ہرگز نہیں ہے جو صاحب اس عمل مبارک سے فائدہ اٹھائے وہ اس عمل کے حقیقی حضف کے حق میں ضرور دعائے خیر کرے اور بخشش کی دعا بھی لازماً کرے شکریہ اگر یہ عمل روٹھے میاں بیوی، روٹھے بہن بھائیوں، روٹھے والدین کیلئے یا پھر جائز کسی بھی مقصد کیلئے کرے تو پھر انشاء اللہ 11 روز میں کرشمہ ہو جائیگا۔ خلوص دل سے تو ہفتہ بھی بہت ہے چار رکعت نماز تسخیر مطلوب کی نیت سے پڑھی جائے۔ (1) رکعت سورۃ فاتحہ 40 بار سورۃ اخلاص 10 بار 2 رکعت میں سورۃ فاتحہ 30 بار اور سورۃ اخلاص 20 بار 3 رکعت میں 20 بار سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص 30 بار اور 4 رکعت میں سورۃ فاتحہ 10 بار اور سورۃ اخلاص 40 بار پڑھ سلام پھیریں اور 3 بار یہ عمل پڑھنا ہے۔

سبحان اللہ دل اس کا پیچ کام میرے کے کر۔ الحمد اللہ اس کی نظر میری طرف کر ولا الہ الا اللہ اور دو کان اس کے میری طرف کر ہمہ تن مطیع و مسخر اس کو میرا کر۔ اور آخر میں 41 بار سورۃ والناس پڑھیں اور بارہ (12) عدد روٹی گندم اور حلوہ پر شہداء کربلا کی ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب کریں ایک ہفتہ کے اندر ہی اس نماز اور عمل کا حیرت انگیز جلوہ آپ کو روحانیات کا قائل اور اہلبیت کی محبت سے سرشار کر دیگا!

(نوٹ) یہ عمل آپ خود بھی کر سکتے ہیں اور کسی کو کر کے بھی دے سکتے ہیں! بس اتنی التجا ہے کہ غلط ہرگز ہرگز نہ کریں بصورت دیگر رسوائی، دکھ، لاعلاج بیماری، معاشی بدحالی آپ کا نصیب و مقدر بن جائیگی!

قارئین تحفہ روحانیات اس قیمتی خزانے کی قدر کریں۔

لاجواب مجربات

آج کی محفل میں چند آسان مگر لاجواب قرآنی اعمال کے ساتھ حاضر خدمت ہوں یقین کامل کے ساتھ پڑھیں اور دعائیں دیں۔

(1) اللہ لَا اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَالحیُ القیوم۔

کوئی شخص مرد، خواتین بچے خدانخواستہ کسی ایسی بیماری کا شکار ہیں جہاں کوئی ادویات کارگر ثابت نہیں ہو رہی تو صبح بعد نماز فجر 111 بار مندرجہ بالا عمل پانی پر دم کر کے نہار منہ مریض کو پلایا جائے اور بعد نماز عشاء یا اللہ، یارحیم، یافرید 11+11 بار پانی پر دم کر کے پلائیں 21 تا 41 ایام میں مکمل شفایابی ہو اور خود مریض یا حفیظ کا ذکر لاتعداد کرے۔

(2) کوئی شخص آپ کی توقعات سے کم کارکردگی دکھا رہا ہے یا بد اخلاق ہوتا جا رہا ہے تو ہر نماز کے بعد 101 بار الملک القدوس پڑھ کر مطلوبہ شخص کا تصور رکھ کر دعا کریں مقصد پورا ہونے تک پڑھتے رہیں!

(3) فی زمانہ بہت سارے بچے حصول تعلیم سے بھگتے ہیں یا کوئی شخص ہنر سیکھنے میں دلچسپی نہیں لیتا تو جو بھی صورت حال ہو بعد نماز فجر پانی پر ۴۱ بار **الر۔ تلك آیات الکتاب المبین۔ الرحیم الرحیم الرحیم یااللہ یا فرید** ۔دم کر کے پلائیں ۴۱ دن کا یا پلٹ ثابت ہونگے۔

اگر خدانخواستہ جادو کے اثرات محسوس ہوں تو مندرجہ بالا عمل کے ساتھ **آلم۔ اللہ لا الہ الا ھو الحق القیوم** ایک تسبیح پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض پر بھی دم کریں لاجواب عمل ہے۔

باقی صفحہ نمبر 54 پر

کرشمات حروف

از تحریر:۔
شاہینہ کنول
(ملتان)

انسان کی حقیقت کیا ہے......؟ اصل میں انسان کی حقیقت روح ہے۔ جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو تخلیق کیا گیا تھا تو وہ مٹی کے سوا کچھ نہ تھے پھر خدا نے ان میں روح پھونکی۔ پھر وہ فرشتوں جیسی مقدس مخلوق سے بھی افضل ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں خود ارشاد فرماتے ہیں کہ ''انسان ناقابل تذکرہ شے تھا۔ ہم نے اس کے اندر اپنی روح ڈال دی پس یہ بولتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔ اور اسی روح نے خدا کی حمد وثناء کی تو وہ خدا کے نزدیک محبوب ٹھہری۔ پیغمبران دین۔ صحابہ کرام، اولیاء اللہ، پیر فقیر اور مجذوب یہ ایک ہی کڑی کے مختلف نام ہیں۔ روحانیت کی فراوانی کے سبب قرب کے درجات کی منزلیں طے کرتے گئے۔ اور وہ پا لیا جو فرشتے بھی نہ پا سکے۔

اسی دن ہی تو بشر نے مرتبہ اولا پایا تھا
کہ جس دن محمد عرش کے تارے بن کر چکے تھے

خدا تعالیٰ کی صفات کاملہ میں ایک صفت ''الجبار'' ہے یعنی کہ زبردست بے شک وہ ہر شے میں زبردست ''الجبار'' ہے کائنات کے اس تیرتے ہوئے دائرے میں عربی زبان کی تکمیل میں حروف کے جزیرے میں لفظ ''ج'' اپنا مقام اپنی حیثیت رکھتا ہے۔ ''ج'' حرف یابس ہے۔ عدد اس کے تین ہیں۔ جو کوئی کوری اینٹ پر لکھے اور درخت پر لٹکا دے تو پھل کی مقدار کثرت سے ہو۔ مگر اس طریقہ کار سے کہ اس کے گرد **نزیھم اَیَاتَنَاج یم فی الافات ج ی م فی ج ی م** لکھے۔

دفع مرض دانت

اگر وقت سے پہلے دانت ہلنا شروع ہو جائیں یا گرنے شروع ہو جائیں یا دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے۔ دانتوں کا رنگ، زردی کی طرح پیلا یا کالا پڑ جاتا ہے اور اکثر اوقات اس طرح ہوتا ہے کہ دانت ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنے لگتا ہے۔ ان سب کیلئے ''وَالجُرُوحُ'' نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پی لیں۔ اس کے تقریباً آدھے گھنٹے تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ انشاء اللہ چند روز کے اس عمل سے دانتوں کے جملہ امراض تکلیف سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

تسخیر افسران بالا

ذیل کا نقش ان افراد کیلئے کسی توشہ سے کم نہیں۔ جو کسی کے ماتحت ہوں افسران بالا کے سامنے بات کرنے سے کتراتے ہوں کہ ان کے غصب کا نشانہ نہ بن جائیں۔ یا ایسے سخت دل لوگوں اور جابر افراد جو آپ کی بات سننا گوارا نہ کرتے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ ان حضرات کا قلب آپ کے لئے شمع بن جائے اور موم کی طرح پگھل جائے۔ اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھیے اور کرشمہ دیکھیے۔



نقش مبارک لکھنے سے قبل جمعہ کی ساعت اول اور سیاہی زعفران کا انتخاب کریں۔ اور غرور کو دل میں بالکل جگہ نہ دیں۔ کہ اب سب میرے سامنے سرنگوں رہیں گے۔ آہستہ قدم اور سر کا خم رکھنا خدا کو محبوب ہے۔ اور عاجزی اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہے۔

خاصیت حرف ح

ح:۔ یہ حرف بادی ہے۔ ابجد قمری کے اعداد 3 ہیں۔ جس کو پیاس کی شدت ہو چینی کی رکابی پر اسی مرتبہ لکھے اور دھو کر پی لے پیاس کی شدت کم ہو جائے گی۔ اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات یا آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر اول ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر

یَاحَفِیظُ یَاحَفِیظُ یَاحَفِیظُ
یَابَدِیعُ یَابَدِیعُ یَابَدِیعُ یَابَدِیعُ
العَجَائِبِ بِالخَیرِ دیَا بَدِیعُ

نہایت سکون اور اطمینان قلب کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ مریض پر دم کرتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش

معلیٰ کے نیچے ہیں۔ اگر واقعی میں مریض پر جناتی اثر ہوگا تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ مریض پر جنات کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **یاحَفِیظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں مریض انشاء اللہ اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

اکثر گھروں میں چونٹیوں کی بھرمار ہوتی ہے۔ میٹھی شے کی بھنک تو وہاں پر بھی انہیں آجاتی ہے کہ کوئی چیز شہ رگ سے بھی زیادہ قریب رکھ دی جائے یہ اپنے تمام لاؤ لشکر سمیت آموجود ہوتی ہیں۔ یہ نہایت تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ واسطے دفع چونٹیوں کے اس آیت کو پانی پر پڑھ کر چونٹیوں کے سوراخ میں ڈال دے وہ آیت یہ ہے۔ **حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ** - آخر تک پڑھے۔ چونٹیوں کے دور ہونے کیلئے نہایت ہی مجرب ہے۔

دفع مرض ہیضہ

گرمیوں کے اس سخت موسم میں ہیضہ کی تکلیف ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔ جس کسی شخص کو ہیضہ کی شدت ہو تو اس نقش پاک کو کسی سفید کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈال لے اور تعویز میں جس جگہ پر فلاں لکھا ہوا ہے وہاں پر مریض کا نام درج کر دیا جائے۔ اور جس شخص کے پاس یہ تعویز ہوگا۔ سوائے موت کے سب آفات سے محفوظ رہے گا۔ بہت مجرب اور تیر بہدف ہے

٧٨٦

کھیعص — حمعسق

	یابدوح	
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
	یابدوح	

یاالٰہی بحرمت — فلاں

حفاظت جان و مال

آپ سفر میں جا رہے ہوں اور سامان کی کثرت کی وجہ سے اپنی جان کی فکر ہو یا اپنے مال کی حفاظت نہ کر سکتے ہوں تو وہ یا حفیظ سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ مال کی چوری کا خدشہ ہو تو یونہی مال پر دم کریں انشاء اللہ جان او مال کی حفاظت رہے گی۔ اسی طرح اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو اور چاہتے ہوں کہ معلوم ہو جائے کہ چوری کس شخص نے کی ہے۔ اور چور کی صورت دریافت ہو جائے تو ان حروف کو لکھ کر کاغذ پر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے تو چور کو خواب میں دیکھ لے گا اور چوری کی نشاندہی ہو جائے گی وہ حرف یہ ہیں۔

"ھج ھ٦ ھ عدع"

باباصدف۔ انبالوی

اعراب دینے کا طریقہ

حکماء کے نزدیک دو قاعدے ہیں۔

قاعدہ اول

حروف سبعہ خارہ مفتوحہ	اریلنم	اُ دُ يُ لُ نُ مُ
حروف سبعہ باردہ مضمومہ	حزکس	حُ زُ كُ سُ فُ
حروف سبعہ طبہ مکسورہ	ھرشتذصط	ھِ رِ شِ تِ ذِ صِ
حروف سبعہ یا لسبہ مجزدمہ	بدحظغضق	بْ ذْ حْ ظْ غْ ضْ قْ

اُ ہُ طُ مُ فُ شُ ذُ — بَ وَ يَ نَ صَ تَ ظَ

جِ زِ كِ سِ قِ ثِ ظِ — دُ حُ لُ عُ رُ خُ غُ

دوسرا قاعدہ اعراب کا

حکماء نے حروف آتشی اھطمفشذ کو پیش دیا ہے۔ کیونکہ آتش علو فوقی ہے۔ اور حروف بادی لوین متض کو فتح دیا ہے۔ کہ ہوا کو علو سطحی حاصل ہے۔ اور حروف آبی جزکس قثظ کو کسرہ دیا ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے۔ اور حروف خاکی دحل عرخغ کو سکون دیا ہے۔ کہ خاک ساکن ہے۔ جدول اس کی یہ ہے۔

حروف سبعہ ناریہ حارہ یا لسبہ مرفوعہ
حروف سبعہ ہوائیہ حارہ رطبہ منصوبہ
حروف سبعہ مائیہ باردہ رطبہ مجردہ
حروف سبعہ ترابیہ باردہ یا لسبہ مجزومہ

لکھاری حضرات نوٹ فرمالیں

بعض لکھاری حضرات اپنے مضامین کی فوٹو کاپیاں رسالہ تحفہ روحانیات کے علاوہ ملک کے دیگر روحانی جرائد میں بھی بھیج دیتے ہیں جسکی وجہ سے ایسے لکھاری کا ایک مضمون کئی روحانی جرائد میں پڑھنے کو ملتا ہے۔ ادارہ نے پالیسی مرتب کی ہے کہ آئندہ جس لکھاری کا ایک مضمون جو کہ رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع ہو اور کسی دوسرے جریدے میں بھی شائع ہوگا۔ آئندہ ان صاحب کا مضمون رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع نہ کیا جائیگا۔ (ادارہ)

امراض جسمانی

شفاء بالقرآن

از تحریر:
ڈاکٹر عبدالرؤف
نقشبندی مجددی
(راولپنڈی)

درد سر کا علاج

سورۃ فرقان کی یہ آیت رمضان کے آخری جمعہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں بوقت ضرورت سر پر باندھ لیں۔ **الم تر الی ربک کیف مدالظل ولوشاء لجعله ساكنا تم جعلنا الشمس عليه دليا راة ثم قبضنه الينا قبضنا يسيرا۔**

سورۃ العصر 3 مرتبہ دم کرنے سے آرام آ جاتا ہے۔

سورۃ الکوثر سات بار پڑھنے سے سر میں آرام آ جاتا ہے۔

انگوٹھے اور انگلیوں سے پیشانی پکڑ کر سورۃ الطارق پڑھ کر دم کرنے سے بھی یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

سورۃ الاعلیٰ پڑھیں جب والذی قدر فھدیٰ پر پہنچیں تو اس کو بار بار پڑھتے رہیں یہاں تک کہ سر کا درد جاتا رہے۔

ایک نقش مربع آتشی چال سے لکھیں ایک تا آٹھ خانہ میں لگاتار گنتی لکھیں پھر 9 تا 16 تک ترتیب سے 31 سے شروع کریں 38 پر ختم کرلیں نقش مکمل ہوگیا پھر اس کو موم جامہ کر کے سر پر ٹوپی یا بالوں کے اندر لگا دیں۔

درد شقیقہ آدھے سر کا درد

درج بالا آیت قرآنی آیت 3 یا 5 بار پڑھ کر دم کریں فائدہ ہوگا۔

سورۃ التکاثر بعد نماز عصر 3.5.7 دفع پڑھ کر دم کریں۔

پارہ نمبر 28 سورۃ الحشر آیت نمبر 20 **لو انزلنا هذا القرآن** تا **عزيز الحكيم** تک پڑھ کر دم کریں فائدہ ہوگا۔

جنون و ہذیان کا علاج

سات کنوں کا پانی لے کر اس پر سورۃ جن کی آیات 1 تا 10 گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں انشاء اللہ بہت جلد صحت پائے گا۔

مریض کے سر پر یہ آیات لکھ کر باندھ دیں۔ **بسم الله الرحمن الرحيم لايؤاخذ كم الله باللغوفي ايمانكم۔**

سات کنوں کا پانی لے کر اس پر معوذتین یعنی آخری قل گیارہ گیارہ دفع پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلائیں اللہ کے حکم سے جلد شفاء یاب ہوگا۔

مالیخولیا اور سوداء کا علاج

مالیخولیا ایک ایسا نفسیاتی مرض ہے جس میں مریض کا گمان اور فکر بگڑ کر فاسد ہو جاتی ہے اور مریض وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مریض کو ڈر لگتا ہے اور ساتھ خوف آتا ہے یہ درحقیقت ایک سوداوی مرض ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد معوذتین گیارہ گیارہ بار پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور مریض پر دم بھی کریں اللہ کے حکم سے مریض چند یوم تک صحت یاب ہو جائے گا۔

سورۃ روم آیت نمبر 50 مریض کے سر پر 313 دفع پڑھ کر دم کریں اور یہی آیت 313 دفع روغن زیتون پر دم کر کے مالش کریں۔

سورۃ بقرہ کی آخری رکوع سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے سر پر مالش کی جائے اللہ کے حکم سے مریض چند دنوں میں شفایاب ہو جاتا ہے۔

علی الصبح مریض کے سر پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔ دن میں 2 تا 3 دفع ایسا کریں اللہ نے چاہا تو ضرور فائدہ ہوگا۔

قوت حافظہ اور دفع نسیان

تفسیر ابن کثیر آیت الکرسی ص 208 ج امیں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آیت الکرسی کو ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھ کر چاٹنا اور سات مرتبہ لکھ کر چاٹنے سے قوت حافظہ تیز ہو جاتا ہے جمعرات یا جمعہ کو پہلی ساعت میں درج ذیل آیات کو چینی کی طشتری پر باوضو زعفران مشکل اور گلا سے لکھیں پھر دھو کر نہار منہ کمزور حافظہ والے کو پلانا مفید ہے۔

وہ آیاتیں یہ ہیں **بسم الله الرحمن الرحيم هنالك دعا زكريا بفضل الله مايشاء** (سورۃ مریم)۔

سورۃ آل عمران آیت 6 تا 8 جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پیئے اور اس روز کوئی مشتبہ چند اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ قوت حافظہ تیز ہوگا **العليم** کی کثرت اور مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں۔ اور قوت حافظہ قوی سے قوی تر ہوتا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم 786 دفع پانی پر دم کر کے سورج نکلتے وقت پلائیں انشاء اللہ قوت حافظہ تیز ہوگا۔

سورۃ الم نشرح چینی کی پلیٹ پر لکھ کر 39 روز بلاناغہ مریض کو پلائیں انشاء اللہ قوت حافظہ تیز ہوگا۔

ضعف دماغ کیلئے ان آیات کو زعفران سے لکھ کر سر میں باندھا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے **اقرا وربك الاكرم ۔ الذى علم بالقلم علم الانسان مالم يعلم ۔**

کرشمات الارواح

تسخیر ہمزاد

از تحریر: رانا ناصر علی (جھنگ صدر)

قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں اس دفعہ ہمزاد کی تسخیر کا عمل لے کر حاضر ہوا ہوں شائقین ہمزاد کیلئے یہ میری طرف سے خاص تحفہ ہے کیونکہ یہ میرا صدری عمل ہے اور یہ عمل آپ کو ہرگز کسی کتاب رسالہ یا جنتری میں نہ ملے گا کیونکہ یہ میرا خاص الخاص عمل تھا جو قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت اقدس میں پیش کر رہا ہوں ہمزاد کے بارے میں قارئین کافی معلومات رکھتے ہوں گے کہ کس طرح یہ پلک جھپکنے سے پہلے کام کرتا ہے ہمزاد کو تسخیر کرنے کیلئے مضبوط قوت ارادی اور یکسوئی کا ہونا لازمی ہے کیونکہ ہمزاد کو تسخیر کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے اسے تسخیر کرنے کیلئے سخت محنت کرنا پڑتی ہے تب جا کر کامیابی نصیب ہوتی ہے اور ہمزاد کو مسخر کرنے کیلئے کسی باعمل عامل کامل کی نگرانی بھی اشد ضروری ہے کیونکہ دوران عمل یہ ہر ممکن دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے تا کہ آپ عمل میں ناکام ہو جائیں اس لئے ہمزاد کو مسخر کرنے سے پہلے اس کے بارے میں کسی باعمل استاد و مرشد سے معلومات و آگاہی حاصل کریں اس عمل کیلئے ضروری ہے کہ آپ زیادہ وقت تنہا گزارا کریں کم کھائے اور کم سویا کریں جب ہمزاد مسخر ہو جائے تو اس سے معمولی معمولی باتوں کیلئے بار بار طلب نہ کیا کریں ورنہ نقصان پہنچاتا ہے۔ نماز کی پابندی لازمی کریں اگر صرف جائز مقاصد کیلئے اس سے کام لیں گے تو یہ آپ کے حکم کا منتظر رہے گا اور راز و نیاز کی باتیں بھی بتاتا ہے ہمزا کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا ارادہ نہ کریں نہیں تو آپ کا جینا محال کر دے گا اور آپ کو ہر وقت تنگ کرے گا کیونکہ اس سے ہر وقت ہوشیار رہنا پڑتا ہے۔ ذرا سی غلطی آپ کو مصیبت میں ڈال سکتی ہے۔ بہرحال اس کی تفصیل بہت طویل ہے جس پر کئی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں بس ایک بات ذہن میں رکھیں کہ اس عمل کو سوچ سمجھ کرنا چاہئے کیونکہ ایک دفعہ آپ نے عمل شروع کر دیا تو اسے پورا ہی کرنا پڑے گا عمل کو ادھورا چھوڑ دینے سے بہت سی پریشانیاں گھیر لیتی ہیں اور رجعت کا بہت اندیشہ ہوتا ہے اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے ہر قسم کے گوشت انڈہ مچھلی کچا لہسن و پیاز تمباکو نوشی اور تمام بدبودار اشیاء کا پرہیز کریں۔

عمل کیلئے ایک پاک صاف کمرہ منتخب کریں جس میں اپ کے علاوہ دوران عمل کوئی نہ جائے اور کمرہ خوشبوؤں سے معطر ہو۔ پھر رات کے ٹھیک بارہ بجے عمل کیلئے بیٹھیں سب سے پہلے اپنا حصار مضبوط کریں پھر ایک عدد چراغ جس میں روغن چنبیلی ڈالا کیا ہو روشن کریں اور چراغ کو اپنی پشت پر رکھیں اور پھر اپنے سایہ پر نظر جما کر عمل کو 371 مرتبہ پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد وہیں سو جائیں اور صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے کسی سے گفتگو نہ کریں اور اگر عمل سے بہت دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھ لیں تو بہتر ہے عمل کی مدت سات تا اکیس یوم ہے۔ دوران عمل کچھ ڈراؤنی اشکال نظر آتی ہیں لیکن گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے آپ پوری ہوشیاری سے عمل کو سرانجام دیں اور عمل کا اظہار کسی سے نہ کریں اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوئی تو ساتویں رات تعداد مکمل ہونے کے بعد ہمزاد آپ کے سامنے حاضر ہوگا اس وقت اس کے ساتھ پوری ہوشیری کے ساتھ معاہدہ کریں اور اس کی کوئی ایسی شرط نہ مانیں جس سے بعد میں آپ کو کوئی مصیبت اٹھانا پڑے اور ہر وقت ساتھ رکھنے کا عہد ہرگز نہ لیں تسخیر ہونے کے بعد جب بھی کوئی مشکل کام لینا ہو تو اس وقت طلب کریں فوراً اور بجلی کی سی تیزی سے کام کرے گا غرض بہت سوچ سمجھ کر اور ہوشیاری سے رہنا چاہئے میں نے ہر ریز تفصیل سے بیان کر دی ہے۔ آخر میں اتنا عرض کرتا چلوں کے اس عمل کو بغیر اجازت ہرگز نہ کریں کیونکہ بغیر اجازت عمل کرنے سے سخت رجعت کا اندیشہ ہے لہذا اس عمل کو کرنے سے پہلے ماہر روحانیات محترم قبلہ جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے خصوصی اجازت لیں اور جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب اور میرے حق میں دعائے خیر لازمی کریں۔

عمل عبارت یہ ہے:۔

عزمت علیکم و اقسمت علیکم اجب یا میکائیل یا سمسیائیل بحقِ یاظاہر یابدیع یا مطیع یا صمد یا بدوح یاإسرارُ اللہِ احضرو احضرو یا ہمزاد حاضر شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسولُ اللہ وبحقِ حصرت سلیمان بن دائود علیہ السلام برحمتک یا ارحم الرحمین۔

تسخیر ہمزاد اور سائنس

از تحریر: سید کاشان احمد (کراچی)

قارئین رسالہ تحفہ روحانیات ہمزاد کی تسخیر کے کئی اعمال آپ نے کتابوں یا رسالوں میں پڑھے ہونگے لیکن میں آج رسالہ تحفہ روحانیات میں تسخیر ہمزاد پر ایک تحقیقاتی مضمون لے کر حاضر ہوا ہوں اور میں اپنے تجربہ شدہ اعمال اور ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لیے چند مشقیں بھی قارئین کے لیے پیش کرونگا۔ محترم قارئین ہمزاد کے بارے میں نامکمل معلومات رکھنے والے لوگ ہمزاد کے شائقین عمل کو اس علم سے محروم رکھنے کی وجہ سے قبرستانوں، جنگلوں اور بیابانوں کا راستہ بتا دیتے ہیں جبکہ ایک شائق علم نہایت ہی آسان طریقے سے با آرام عمل کرتے ہوئے گھر بیٹھے آسانی سے ہمزاد تسخیر کرسکتا ہے جس کی مرضی ہو تجربہ کر کے دیکھ لے۔ اب میں آگے چل کر آپ کو تسخیر ہمزاد کے متعلق مکمل واقفیت کراؤں گا کہ ہمزاد کسے کہتے ہیں اور اس کو کس طرح تسخیر کرتے ہیں۔

ہمزاد کہتے ہیں ہر گھڑی ہر لحہ ساتھ رہنے والا اہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں ایک مرئی دوسرا غیر مرئی ایک کثیف دوسرا لطیف ایک مادی دوسرا روحانی مادی وہ جسم ہے جسے ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر روحانی جسم کو روحانی یا اندرونی آنکھوں کے سوا نہیں دیکھا جاسکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہوتی ہے مگر مادی جسم کے فنا ہو جانے پر بھی روحانی جسم زندہ رہتا ہے اس لیے ہمزاد کو ہر چیز کے سائے سے منسوب کیا جاتا ہے کیونکہ سایہ ہروقت ہر حالت میں ساتھ رہتا ہے کبھی بھی ایسا نہیں ہوتا کہ سایہ اپنے جسم کثیف سے جدا ہوتا ہو۔ اگر آپ کسی عامل ہمزاد کے پاس جائیں اور اس سے یہ کہیں کہ کراچی یا لاہور کی فلاں خبر منگائے تو وہ اپنے ہمزاد سے کہے گا کہ فلاں مقام پر جاؤ اور یہ خبر لے کر آؤ تو آپ کے خیال میں وہی ہمزاد یعنی انسان کا سایہ وہاں سے چلا جائے گا؟ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوتا آپ دیکھیں گے کہ ہمزاد کا بھیجنے والا جس جگہ ہوگا وہیں پر اس کا سایہ بھی موجود ہوگا اور جس وقت عامل کو آپ کے سوال کا صحیح جواب دے گا اس وقت تک ایک لحہ کے لیے بھی اس کا سایہ اس سے جدا نہ ہوگا مگر عامل آپ کے سوال کا صحیح جواب بھی دے دے گا اس لیے ہمیں ذرا غور کرنا پڑے گا کہ پھر کونسی طاقت ہے جس سے عامل کام لے رہا ہے؟

نورانی پیکر:-

ایک لطیف ترین مادے کی طاقتور لہریں بیکراں کائنات میں ہمیشہ بہتی رہتی ہیں اس انرجی کو ایتھر کہتے ہیں۔ ایتھر کی تین قسمیں اور تین رنگ ہوتے ہیں۔

(1) کیمیاوی ایتھر' اس کا رنگ سبز ہوتا ہے سبز رنگ کا مطلب یہ ہے کہ مختلف رنگوں کا نمایا عکس۔

(2) لائٹ ایتھر' اسے نورانی کہا جاتا ہے اس کا رنگ اتنا نارنجی ہوتا ہے کہ بعض اوقات سنہرا معلوم ہونے لگتا ہے۔

(3) لائف ایتھر' اس کا رنگ ہلکا نیلگو یا آسمانی ہے نیلا رنگ روحانیت کی علامت ہے اور کچھ پراسراریت بھی رکھتا ہے۔ ایتھر کو سائنسی اصطلاح میں ''فلیڈ آف فورس'' بھی کہتے ہیں یہ مادے کی لطیف ترین صورت ہے۔

مادہ تین طرح کا ہوتا ہے (1) سیال جیسے پانی (2) ٹھوس جیسے برف (3) گیس جیسے بھاپ لیکن ان کے علاوہ ایک اور بھی قسم موجود ہے یہ نور کی شکل میں ہے ہم اسے ایتھر کہتے ہیں اگر ہم اس کی نوری حیثیت کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کر دیں تو پھر ہم فطرت کے بعض پہلوؤں کا علم حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ان مظاہر کی تشریح کر سکتے ہیں انسان کے مادی جسم کے علاوہ ایک ایتھری جسم بھی ہوتا ہے ایک عکس آپ آئینہ میں دیکھتے ہیں اور دوسرا عکس آپ کو پرچھائیں کی صورت میں دیکھائی دیتا ہے لیکن اس کا آپ کو تیسرا عکس نظر نہیں آتا ہاں کبھی کبھار وہ آپ کو محسوس ہوتا ہے یہ بھی اس کی شعاعیں آپ کو نظر آجاتی ہیں انسان کے اس ایتھری عکس کا نام ماہرین نے ''اسٹرائیل پروجیکشن'' رکھا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب ہمارا شعور معطل ہو جاتا ہے تو یہ نورانی پیکر ہمارے جسم سے علیحدہ ہو کر عجائبات عالم کی سیر کو نکل جاتا ہے چونکہ یہ ایک شفاف اور چمکدار دھاگے کے ذریعے جسم سے اپنا کچھ نہ کچھ تعلق ضرور قائم رکھتا ہے اس لیے ہمارا شعور بھی اس کی آوارہ گردی کے چند مناظر دیکھ لیتا ہے جو غیب دانی کے زمرے میں آتے ہیں اس نورانی پیکر کو ہمزاد بھی کہتے ہیں اور اس کی تسخیر کے لیے چلے کھینچتے ہیں اور وظیفے پڑھتے ہیں میں اپنا ایک ذاتی واقعہ تحریر کر رہا ہوں اس رات جب میں شمع کے سامنے بیٹھ کر معمول کے مطابق اپنی مشق شروع کی تو ابھی کے چند ہی لمحوں کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی انجانی قوت میرے گرد

منڈلا رہی ہے پھر مجھے اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرسراہٹ سی محسوس ہوئی جو ایک لہر کی صورت میں دوڑتی ہوئی کنپٹی تک آ گئی پھر شریانوں سے گزر کر پیشانی کے اندرونی حصے سے ٹکرائی۔ ایسے لمحے مجھے اپنا جسم معدوم ہوتا محسوس ہوا چاروں طرف گہری تاریکی چھا گئی خاموشی اور بھی گہری ہو گئی یہ چند سیکنڈ نہایت خاموشی سے گزر گئے پھر ایسا محسوس ہوا جیسے چاروں طرف سے آوازیں اٹھ رہی ہوں اور پھر اچانک لگا کر میں اپنے جسم سے باہر آ گیا ہوں۔ میرا جسم میرے سامنے اس طرح بیٹھا ہوا تھا جس طرح میں شمع بینی کے مراقبے میں بیٹھا کرتا ہوں اس کے بعد میرا وہ شفاف جسم (ہمزاد) دروازے کی طرف بڑھا مگر وہ زمین سے چند فٹ اونچا اڑتا رہا تھا اور جب میں نے دروازہ کھولنے کیلئے ہاتھ بڑھایا تو معلوم ہوا کہ میرا ہاتھ اسی طرح دروازے کے پار چلا گیا جسے روشنی شیشے میں سے ہو کر گزرتی ہے میں کھلی فضا میں آ گیا اس کے بعد یہ محسوس ہوا کہ فضا نہایت ہی خوشگوار ہے موسم اس قدر شاندار ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا اور میں ہواؤں میں انگڑائیاں لیتا ہوا دھوئیں کی مانند لہرا رہا ہوں۔ مجھے اپنا جسم صاحب نظر آ رہا تھا پوری کائنات میرے سامنے کھلی کتاب کی طرح پڑی ہوئی تھی پھر اچانک یہ معلوم ہوا کہ میں اپنے جسم میں واپس آ گیا ہوں۔

یہ واقعہ ایثری جسم پر کافی روشنی ڈالتا ہے دراصل جب اعصاب اور لاشعور کی تمام قوتیں ایک مرکز پر جمع ہونے لگتی ہیں تو انسانی جسم سے توانائی کے بہاؤ یا شعاعوں کے اخراج کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور اس کا اثر اس نورانی پیکر پر پڑتا ہے ان نورانی شعاعوں کو الیکٹرو میگنیٹنگ یا موج برقاطیسی کہتے ہیں ان نورانی شعاعوں کا یہ ہالہ انسانی جسم کا احاطہ کئے رہتا ہے اور کبھی چند فٹ کے فاصلے پر بلکل علیحدہ رہتا ہے مگر ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ موت انسان کے خاکی جسم کی ہوتی ہے انسان کا نورانی پیکر ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

ایک طرف تو یہ توانائی نورانی پیکر کی صورت میں ہوتی ہے اور اس کا رشتہ اعصاب سے قائم رہتا ہے اعصاب کا تعلق لاشعور سے ہے اعصاب اور لاشعور کو قابوں میں رکھنے کی غرض سے سانس کی مشقیں کی جاتی ہیں دوسری طرف اس نورانی پیکر (ہمزاد) کی توانائی کنڈالنی شکتی سے بھی تعلق رکھتی ہے جسے انگریزی میں ''سرپنٹ پاور'' کہتے ہیں سرپنٹ پاور کی بیداری کیلئے شمع بینی کی مشق کی جاتی ہے شمع بینی اور سانس کی مشقوں سے دو فائدے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ توجہ ایک نقطہ پر جم جاتی ہے اور تمام قوت سمٹ کر یکجا ہو جاتی ہے دوسرے اس مشق کی وجہ سے ''سرپنٹ پاور'' یعنی اعصابی گچھو میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور یہ قوت جو ریڑھ کی ہڈیوں میں پوشیدہ ہے رفتہ رفتہ اوپر کی طرف کھسکنے لگتی ہے اور جب اس کا لاشعوری قوتوں سے ٹکراؤ ہوتا ہے تو اس کے نتیجے میں ہمزاد جسم سے باہر آ جاتا ہے

کنڈالنی شکتی (سرپنٹ پاور):۔ ہر انسان میں ایک ایسی خاص قوت پائی جاتی ہے جیسے یوگ کی اصطلاح میں کنڈلانی شکتی کہتے ہیں اس کا انگریزی ترجمہ ''سرپنٹ پاور'' ہے ہماری اور آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں ہر ثانیہ قوت حیات دوڑتی رہتی ہے یہ قوت باہر سے درآمد نہیں کی جاتی بلکہ یہ خود ہم میں اور آپ میں بافراط موجود ہے۔ اگر ہم اپنی اس اندرونی قوت کو بیدار کر کے کامیاب قدم اٹھائیں گے۔ یوگ کے تمام آسن اور دوسری مشقیں اسی لیے ہوتی ہیں کہ ریڑھ کی ہڈی میں جو قوت حیات پوشیدہ ہے اسے بیدار کر دیا جائے ریڑھ کی ہڈی کو آپ معمولی نہ سمجھیں وہ حرام مغز اور لاشعور اور کئی دوسری پراسرار قوتوں کا منبع ہے ریڑھ کی ہڈی کی نلی میں اعصابی گچھے پائے جاتے ہیں جن کا تعلق براہ راست ہمارے دماغ سے ہے ان اعصابی گچھو میں روح حیات ہمیشہ گردش کرتی رہتی ہے روحانیت کے نقطہ نظر سے اگر ہم مراقبے' ریاضت اور شمع بینی کی مشق کے ذریعے اس سرپنٹ پاور کو بیدار کر دیں تو نہ صرف یہ کہ ہم اپنی ظاہری قوتوں سے حیرت انگیز کام لے سکتے ہیں بلکہ اس کے ذریعے باطنی قوتوں پر بھی قابو حاصل کیا جا سکتا ہے جس طرح سائنس دانوں نے سالہا سال کی ریاضتوں اور تجربات کے بعد ایٹم کو توڑ کر اس سے ایک ناقابل قیاس قوت برآمد کر لی ہے۔ اسی طرح آپ بھی اس کنڈالنی شکتی کی بیداری سے اپنے اندر بے پناہ طاقت پیدا کر سکتے ہیں۔

یکسوئی اور فکر:۔

ذہن کی یکسوئی اور توجہ جسے انگریزی اصطلاح میں ''کن سن ٹریشن'' کہتے ہیں اپنی جگہ پر بڑی اہمیت رکھتی ہے تسخیر ہمزاد کی تمام تر بنیادی یکسوئی اور توجہ جپر قائم ہے جو شخص اپنے اندر اعلیٰ درجہ کی قوت پیدا کر لیتا ہے وہی اس مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے محویت' استغراق' فکر' ذہنی یکسوئی یا توجہ سب ایک ہی سے کے مختلف نام ہیں جب تک آپ کی دماغی قوتیں منتشر ہیں آپ ہمزاد تسخیر نہیں کر سکتے یکسوئی اور فکر کی شدت کی وجہ سے ہمزاد کے عمل یا سایہ یا عکس اور الفاظ عمل پر ان جزیات کی حقیقت کلیہ بھی ہمزاد پر مرکوز ہو جاتی ہے تو فکر کی اس مرکزیت سے ذہن میں ایک بے خیالی کی کیفیت ہو جاتی ہے اس بے خیالی میں جب فکر کچھ عرصے اور اس نقطہ یعنی ہمزاد پر مرکوز رہتی ہے تو اکثر ہمزاد سے ملاقات ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اسی دور میں ڈراؤنی اشکال روبرو آتی ہیں بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم اپنے جسم کی قید و بند سے آزاد ہو کر لامحدود فلائی وسعتوں میں کہیں اڑتے چلے جا رہے ہیں یہ درحقیقت ایثری جسم کی شعاعیں ہوتی ہیں کیونکہ وہ ہم سے مشابہ ہیں اس لیے ایسا معلوم ہوتا ہے

جیسے ہم خود ہی خلا میں اڑ رہے ہیں اس کیفیت کے فوراً بعد ہمارے کانوں میں ایسی آوازیں آنے لگتی ہیں جیسے ہواؤں کی سرسراہٹ ہو یہ آوازیں تیز ہوتے ہوتے سیٹیاں بن جاتی ہیں اور پھر ایسا معلوم ہونے لگتا ہے جیسے کہیں آبشار گر رہا ہو اس کے بعد یہ آوازیں اتنی گرجدار ہو جاتی ہیں کہ قوت سامعہ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی ۔ پھر طرح طرح کی خوفناک شکلیں نظر آنے لگتی ہیں اور مختلف قسم کے سائے ناچتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں یہ سب فریب بصارت و سماعت ہیں اس لیے ہمیں ان سے خائف نہ ہونا چاہئے ان سے بچنے کے لئے اگر ہم اپنے گرد حصار قائم کر لیں تو ان کے خوف سے محفوظ رہ سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے گرد کلمے کی انگلی سے ایک بڑا گول دائرہ کھینچ لیں اور اپنے چاروں طرف اسی دائرے پر چار کنکریاں رکھ دیں یہ آپ کی دفاعی قوت کا حصار ہوگا اور آپ کی اجازت کے بغیر کوئی چیز اس دائرے میں داخل نہ ہو سکے گی اس کے بعد مشاہدات کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اس میں ہمزاد سے معلومات لینا اور خوابوں میں نظر آنا اور ظاہری طور پر عالم تشرح کھلی آنکھوں سے ہمزاد کا اور مشاہدے کا نظر آنا توقع میں آتا ہے حتیٰ کہ ہمزاد مکمل صورت میں سامنے آ موجود ہوتا ہے جب آپ کی توجہ یعنی فکر کچھ دن تک اور اسی طرح ہمزاد پر مرکوز رہی تو پھر ایک سکوت طاری ہوگا جس میں چند لمحوں کے لیے تو ہمزاد جو وجود بن کر نظر آ رہا ہوتا ہے غائب ہوتا ہے پھر ظاہر ہوتا ہے تو وہ آپ سے ہمکلام ہوگا اور اس میں صنف گویائی پیدا ہو جائے گی لیکن بہتر ہے کہ آپ خود
اس سے کلام نہ کریں اسے پہلے کلام کرنے دیں آپ اس پر فکر کو یکسو کریں اور اس کی گویائی کے علاوہ آپ اپنی فکر کو اور باریک کریں توجہ میں باریک ہو جائیں حتیٰ کہ ایک دن روشنیوں اور نور کا ایک ہجوم آپ محسوس کریں گے ۔ یہ ہمزاد کی تسخیر ہے ۔

متبادل طرز تنفس :-

روحیت کے تمام ماہرین کو اب اس بات کا یقین ہو چکا ہے کہ ہمارے خیال اور سانس میں چولی دامن کا ساتھ ہے یہی وجہ ہے کہ یوگا میں متبادل طرز تنفس کی مشقیں ذہن کی تمام قوتوں اور اعصاب کی تمام توانائیوں میں مرکزیت پیدا کی جاتی ہیں کائنات میں جو انرجی ہمیشہ موجود رہتی ہے اسے ہم سانس کے ذریعے اخذ کرتے رہتے ہیں جب ہم سانس کی مشقیں کرتے ہیں تو خارجی انرجی اپنی قوت کے ساتھ ہماری رگوں پٹھوں اور شریانوں میں دوڑنے لگتی ہے لیکن اس کا رخ صرف ایک سمت میں ہوتا ہے وہ ہر طرف سے گھوم پھر کر اعصابی مرکز تک پہنچ جاتی ہے جہاں پہلے ہی سے ایک زبردست قوت موجود ہوتی ہے اندرونی انرجی سے جب اس خارجی انرجی کا ٹکراؤ ہوتا ہے تو باطنی انرجی اس کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے تنفس کی مسلسل ضربوں کا یہ عمل برابر جاری رہتا ہے یہاں تک کہ سرپنٹ پاور بیدار ہو جاتی ہے سانس کی مشقوں سے جسمانی طور پر بہت سے فوائد ہیں مثلاً آکسیجن دماغ میں ذخیرہ ہو جاتی ہے اور مختلف بیماریوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے جو مختلف فوائد مرتب کرتی ہے قوت ارادی مضبوط کرتی ہے اور قوت متخیلہ کو فعال کرتی ہے حافظہ بہت قوی ہو جاتا ہے اور عام حالت سے کئی گناہ زیادہ کام کرنے لگتا ہے ہمزاد کے سلسلے میں یہ اس لیے بھی مفید ہیں کہ تصور فعال ہوتا ہے قوت خیال بجلی کی طرح اپنا کام کرنا شروع کر دیتی ہے اور دماغ ہر شئے کا عکس جلد قبول کر لینا شروع کر دیتا ہے دل میں ولولہ اور شوق پیدا کرتی ہیں دماغ سے عمل کی اکتاہٹ کو ختم کر دیتی ہیں اور ہر وقت چاق و چوبند رکھتی ہیں ۔

سانس کی مشق :-

کسی ایسے مقام پر چلے جائیں جہاں تازہ ہوا کا گزر ہو اس کے لیے کسی باغ یا لان کو تجویز کیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا آپ اپنے مکان کے کھلے صحن میں آسمان کے نیچے بھی یہ مشق شروع کر سکتے ہیں صبح کو سورج نکلنے سے قبل اور رات کو سونے سے پہلے آلتی پالتی مار کر شمال رخ منہ کر کے بیٹھ جائیں سب سے پہلے اپنی دونوں آنکھیں بند کر لیں اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے ناک کا داہنا نتھنا بند کر لیں اور بائیں کھلے ہوئے نتھنے سے تازہ ہوا اندر کی جانب کھینچیں اور مسلسل کھینچتے چلے جائیں یہاں تک کہ سانس کی آمد خود بخود بند ہو جائے ۔ اس کے بعد داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور چھنگلی کا ملا کر اس سے بایاں نتھنا خوب اچھی طرح بند کر دیں انگوٹھے سے دایاں نتھنا اس طرح بند رہنے دیں اور اس وقت تک سانس خارج نہ کریں جب تک کہ دم گھٹتا ہوا محسوس نہ ہو اب انگوٹھا اٹھالیں اور آہستہ آہستہ سانس خارج کرنا شروع کر دیں اور اس وقت تک خارج کرتے رہیں جب تک کہ تمام سانس ختم نہ ہو جائے یہ ایک چکر ہوا اس طرح یہ مشق روزانہ دس مرتبہ کریں ۔ آپ جلد ہی اپنے اندر ایک عجیب مسرت محسوس کریں گے اور اعصاب بھی آپ کے قابو میں آجائیں گے ۔

(نوٹ) سانس کی مشق شروع کرنے سے پہلے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں جسم میں کسی قسم کا تناؤ نہیں ہونا چاہئے ریڑھ کی ہڈی اور گردن کو ایک سیدھ میں ر[illegible] سانس کی مشق کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پیٹ خالی ہو رات کا کھانا مغرب کے وقت آدھا پیٹ کھائیں ۔

شمع بینی کی مشق :-

اچھے قسم کے موم کی بنی ہوئی ایک موم بتی لے لیں اب دو زانوں یا آلتی پالتی مار کر زمین پر بیٹھ جائیں اور پھر موم بتی روشن کر کے اپنے سامنے اس طرح رکھیں کہ اس کی لو آپ کی آنکھوں کے سامنے یعنی لو کو دیکھنے کے لیے

نہ تو آپ کو سر اٹھانا پڑے اور نہ ہی سر جھکانا پڑے پھر شمع کی لو کو بغیر پلک جھپکائے مسلسل دیکھنا شروع کر دیں لیکن آنکھوں پر کوئی زور نہ ڈالیں بالکل اس طرح جیسے عام طور پر دیکھا جاتا ہے البتہ اپنی پوری توجہ شمع کی لو پر مرکوز رکھیں تھوڑی دیر تک اسی طرح دیکھتے رہنے کے بعد آپ کو ایسا محسوس ہوگا جیسے شمع کی لو سے رنگ برنگی کرنیں پھوٹ رہی ہیں روشنی کا یہ ہالہ اور زیادہ پھیلتا جا رہا ہے اور آپ کے دماغ میں خیالات کا ہجوم کم ہوتا جا رہا ہے اس کے بعد آپ کو اپنی شریانوں میں شعاعوں کی تیز لپک سی محسوس ہوگی سر میں کچھ گرانی پیدا ہو جائیگی اور پھر شمع کی اس لو میں آپ کو ہمزاد کی شبیہہ نظر آنے لگے گی اس حالت میں آپ کو کوئی مہیب اور ڈراؤنی صورت بھی دیکھائی دے سکتی ہے لیکن آپ اسے ہمت کر کے دیکھتے رہیں چند ہی ہفتوں کی مشق کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ذہنی یکسوئی پیدا ہو چکی ہے اور اب آپ کی توجہ میں ایک قوت بھی پائی جاتی ہے شمع بینی کے دوران اگر آنکھیں جلنے لگے یا ان میں سے پانی نکلنے لگے تو مشق چھوڑ دیں اور آنکھوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار کر تھوڑی دیر کیلئے آنکھیں بند کر کے آرام سے بیٹھ یا لیٹ جائیں دوبارہ مشق یا تو دوسرے دن کریں یا ایک دو گھنٹے کے بعد (نوٹ) یہ مشق تین منٹ سے شروع کر کے تیس منٹ تک پہنچا دیجئے۔

مراقبہ:۔

مراقبہ رات کو پرسکون جگہ پر بیٹھ کر اور ایسے وقت میں کریں جب نزدیک شور وغل نہ ہو دور کی آوازوں سے بچنے کیلئے روئی کے پھوئے میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ڈال کر نچوڑ کر اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اس طرح آپ ہر قسم کے شور سے محفوظ رہ سکیں گے اس کے بعد آلتی پالتی مار کر شمال رخ منہ کر کے بیٹھ جائیں ایک سیاہ کپڑے کی پٹی اپنی آنکھوں پر باندھ لیں اور یہ تصور کریں مثلاً ہمزاد کا تصور کریں جو اندھیرا سامنے نظر آتا ہے اس میں دیکھنا شروع کریں اور خیال کو سامنے اندھیرے میں دیکھنے میں مصروف کر دیں اور اس اندھیرے میں خیال کریں کہ آپ کا ہمزاد کھڑا ہے اور اپنے جسم کو روزانہ دن کے وقت شیشہ میں غور سے دیکھا کریں اور ذہن میں اس کا خاکہ محفوظ کر لیں رات کو اندھیرے میں اس خاکہ کو ذہن میں تازہ رکھنے کی کوشش کریں تصور ہمزاد کو مضبوطی سے دماغ میں حاضر رکھیں اور ساتھ استغراق گہرا کرتے جائیں لیکن انتفراق سے ڈیلوں میں حرکت نہ ہونے دیں بلکہ نظر کو قائم رکھیں۔ استغراق گہرا ہونے کی علامت یہ ہے کہ جو تصور آپ نے اپنے وجود کا جما رہے ہیں وہ ذہن سے محو ہوتا جائے گا آپ اس تصور کو گم ہونے دیں کیونکہ یہ استغراق گہرا ہونے کی علامت ہے جب استغراق ہو جائے گا پھر اس میں قدرے روشنی ظاہر ہوگی بالکل صبح صادق کی سی روشنی ہوگی اب اس میں چکا چوند ہوگی اور بجلیاں سی چمکیں گی پھر ہمزاد اپنے پورے وجود سے کھڑا نظر آئے گا۔ جو کامیابی کی دلیل ہے۔

قارئین کرام:۔ یہ مشقیں جو مختصراً میں نے بیان کر دی ہیں کی ان مشقوں پر اگر عامل نے عمل کیا تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ ہمزاد تسخیر نہ کر سکے۔ اگر کوئی صاحب یہ سمجھنے لگے کہ یہ تو اوراق بڑھانے والا مسئلہ ہے باقی ہم تو صرف عمل ہمزاد کریں گے۔ وہ یقیناً ناکام رہیں گے جب تک ان ہدایات پر عمل نہیں کیا جائے گا کامیابی محال ہے۔

سبع طلسمات در سیارگان

طلسم شمس
ھـ ھ
س کھمھمسط
معـ ع
طـ م

طلسم قمر
ہ ہ ہ ـ ل
طسطسھما لا
ااا ع ہ س ص م م م

طلسم عطارد
ممہ مہ د
عسرلاع ص
مسلسامکما

طلسم زہرہ
عاھالامہ لہ
الالمس کمص

طلسم مریخ
۵ ۵ ۵
ع ع اہ د ص
س س س

طلسم مشتری
مصعـہ عمـہ
علمسطہ
مہ ممہ
ما ااا ـہ

طلسم زحل
صـہ
طس
مھکمھع
۵۱ ۵۱ ۵۱

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرما لیں تا کہ عمل خیر یا لوح کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف و اوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

سلسلہ وار مشاہدات تسخیر ہمزاد

مولوی مصباح اللہ
جنوبی وزیرستان (وانا)

اس روحانی سلسلہ میں تسخیر ہمزاد سے متعلق مشاہدات عمل اور وقت ادارہ کو ارسال فرمائیں تاکہ آئندہ شمارہ میں مبتدی حضرات کی راہنمائی کے لیے اہم مشاہدات شائع کیا جائے

ہمزاد کو مسخر کرنا مجھے آسان لگتا تھا لیکن یہ سب کچھ اُس وقت تک تھا جب تک میں نے اس کی تسخیر سے متعلق کوئی عمل نہ کیا تھا لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ مجھے تسخیر ہمزاد کا شوق ہوا۔ ایک عملیات تعویزات کی کتاب سے تسخیر عمل ہمزاد منتخب کیا۔

عمل اس طرح تھا کہ ایک نقش میں نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر پھر اسی تعداد پر عمل مندرجہ ذیل پڑھے۔

عبارت عمل یَا لَطِیف تلطف فِی الطفِ فِی لطوفک یالطیف

مجھے اس نقش میں تقریباً تین (3) ماہ کے اندر اپنا ہم شکل نظر آیا۔ پھر تھوڑا تھوڑا وہ مجسم خود بڑا ہوتا جاتا تھا یہ ہمزاد مجھے بھی اپنے ناخن میں نظر آتا ہے توجہ دینے پر ظاہر ہوتا ہے لیکن ہمکلام نہیں ہوتا۔ زیادہ توجہ دینے پر سانپ کی شکل میں نظر آتا ہے جو بالکل واضح ہوتی ہے۔ اسی طریقہ عمل پر میں استخارہ کرتا تھا۔ جس سے جواب میں مدارس اور اسی طرح کے دیگر مشاہدات واضح ہوتے ہیں۔ دوران عمل استخارہ اچھے خواب بھی نظر آتے ہیں۔ پھر ایسا محسوس ہونے لگا کہ جیسے سر اور جسم بھاری ہو یا ہو سخت ترین ڈپریشن وہم اور خوف طاری رہنے لگا ایک بات کو بار بار کرتا یا دوہراتا انجانا خوف میرے سر پر سوار رہتا اسی کیفیت میں دوران استخارہ حکم ہوا کہ استغفار پڑھیں میں نے 13 دن تک کلمہ استغفار پڑھا۔ میں نے تسخیر ہمزاد کا عمل درج بالا طریقہ سے 3 سال تک جاری رکھا۔ رجعت میں کمی استغفار کے پڑھنے کی وجہ سے ہوئی ان 3 سالوں میں کلمہ استغفار کو نہ چھوڑا شاید درست راہنمائی اور کسی استاد کی کمی تھی کہ عمل میں ہنوز ناکام رہا لیکن ان 3 سالوں کی محنت کا نتیجہ یہ ملا کہ اپنے گرد و پیش اور ناخن میں ہمزاد مدھم سا نظر آتا تھا۔ اکثر خواب مجھے مرغیاں پرندے اور کبھی کبھی سفید سانپ نظر آتے رہے۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اس طرح کے خواب کیوں نظر آتے ہیں لیکن عمل پڑھنے کے ساتھ ٹینشن اور ڈپریشن میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ میں خود ابھی تک ڈاکٹری دوائی استعمال کرتا ہوں۔ جن کی وجہ سے اپنے آپ کو قدرے بہتر محسوس کرتا ہوں لیکن مکمل صحت یابی مسلسل نہ ہوئی اور نہ ہی مکمل کامیابی تسخیر ہمزاد۔ اکثر اوقات ہمزاد کا سایہ میرے گرد و پیش رہتا

پھر ایک بزرگ جو کہ سلسلہ نقشبندیہ شیخ الحدیث و مفتی و شیخ التفسیر مولوی دین محمد جو کہ ڈی آئی خان (D.I.Khan) میں ایک خود اپنے جامعہ میں یعنی مدرسہ بخاری و ترمذی ابو داؤد بڑے دورہ احادیث شریف کا درس دے رہے ہیں۔ اُن سے اس معاملہ کا حل دریافت کروایا تو آپ نے نفی اثبات تھوڑا تھوڑا مراقبہ اللہ ھو اللہ کا نفی و اثبات میں یعنی زبان پر نہیں صرف دل اور توجہ تصور کے بغیر زبان ہلائے دل میں اللہ اللہ کا ذکر کرتا ہوں لیکن یہ نفی و اثبات والا عمل یعنی مریدیت کا وظیفہ تقریباً دن رات میں پندرہ (15) دن کیا لیکن پھر بھی معاملہ حل نہ ہوا۔ ذکر خفی و ظاہری دونوں ہی اب شروع کر دیئے ہیں جس سے ایک فائدہ ضرور حاصل ہوا۔

میں نے تقریباً چھ سات سال تک سخت ترین جنات سیاہ والے اور جادو والے مریض کا علاج کیا زیادہ سے زیادہ مریض کا علاج ہوا ہے لیکن جنات جادو والے مریض کا علاج بذریعہ حروف ابجد نام مع والدہ کے اعداد نکالتا ہوں تو پھر بعض مریض پر جنات ہم کلام بھی ہوتے ہے۔ اور جنات مجھ سے زیادہ ڈپریشن و ٹینشن کا شکار ہو جاتے ہیں میں نے ایک رات حاضرات اور عمل ہمزاد کے لئے ایک عمل استخارہ کیا تو مجھے زیارت حضرت علیؓ نصیب ہوئی جن کے ہاتھ میں سورۃ مزمل تھی دوسری جانب چند قدم پیچھے امام حسینؓ دکھائی دیتے ہیں میں احتراماً اُن کی زیارت کر رہا ہوتا ہوں تو اسی دوران ایک مسجد سے سورۃ المزمل انسان کی شکل میں نظر آتا ہے اور مجھے یہ انسان جو مزمل سورۃ کے شکل سے بن گیا ایک خوبصورت لائبریری اور اچھے رسائل علم نجوم اور تعویزات و عملیات والی جگہ پر لے جاتا ہے۔ وہاں مجھے ایک خوش شکل شخص ملتا ہے جو کہ چہل کہف والا تعویز و نقش مجھے زیادہ ہدیہ کے عوض عنایت کرتے ہیں۔

تو میں اس خوش شکل شخص کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تو صاحب انسانوں کا اور خاص طور علم نجوم اور علم جفر پر قادر ہے۔ میں یہ یعنی اُن صاحب علم سے عرض کرتا ہوں کہ حضور ہدیہ میں کچھ کمی کریں مسکرا کر میری طرف نظر فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مجھے پنجتن پاک نے تلقین کی ہے کہ مولوی صاحب سے ہدیہ زیادہ وصول کرو جب میں ہدیہ دیتا ہوں تو وہ روپے نہیں

باقی صفحہ نمبر 54 پر

سلسلہ وار مشاہدات روحانی

تحریر: ڈاکٹر شفیق
نشتر ہسپتال (ملتان)

گزشتہ اقساط میں قارئین کو مراقبہ کے ذریعے مختلف کیفیات کے بارے میں معلومات دے چکا ہوں یہ تمام کیفیات اپنی اصل حقیقت کے مطابق اور باری تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر تحریر کرتا ہوں ان تمام کیفیات کو تصور، خیال یا ابہام نہ سمجھا جائے بلکہ یہ وہ کیفیات ہیں کہ جو ایک عرصہ کی محنت کے بعد حاصل ہوتی ہیں یہ محنت آپ بھی کر سکتے ہیں جس سے یقیناً قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے لیکن میں ابھی اس سفر کا مسافر ہوں اور ابتدائی مراحل میں ہوں صرف اسی غرض سے قارئین کیلئے تحریر کر رہا ہوں کہ وہ لوگ جو کہ روحانی سفر میں بھٹکے ہوئے ہیں درست سمت اختیار کر سکیں۔ استاد کامل کا ساتھ لازمی لیں ورنہ اُن کی محنت اور وقت ضائع جائیگا۔ اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے گزشتہ سے آئندہ کے چند مشاہدات اور مراقبہ پیش کر رہا ہوں۔

نشست شروع کی جانے پہچانے چہرے نظر آتے ہیں یہ سب اتنی سرعت سے گزر جاتے ہیں اتنا معلوم ہوتا ہے کسی عزیز رشتہ دار یا دوست کا چہرہ تھا کون معلوم نہیں۔ انسانی ہاتھ نظر آتا ہے جو کہ انتہائی خوبصورت بہت بڑا اور نسوانی ساخت کا ہے یہ غائب ہو جاتا ہے ایک انتہائی جسیم آدمی جس نے چادر اور کرتا پہنا ہوا ہے سر پر رومال باندھ رکھا ہے ظاہر ہوتا ہے۔

انتہائی بلند آواز میں کون ہے؟ کہاں ہے؟ کون ہے؟ کہاں ہے؟ کا شور و غل کرتے گزر جاتا ہے۔ پھر چند مانوس چہرے لیکن نام کے ساتھ شناخت ممکن نہیں۔ دن بھر کی شدید مصروفیت کی وجہ سے تھکن طاری ہے۔ مراقبہ کا ارادہ کیا لیکن تھکاوٹ سے بے بس ہو کر بستر پر نیم دراز لیٹ گیا آنکھیں بند کر لیں۔ اسم ذات ''اللہ'' آنکھوں کے سامنے چمکنے دمکنے لگا۔

کچھ دیر بعد تیز روشنی میں چھپ گیا ساتھ ہی روشنی میں چند لمحوں بعد اپنے روحانی استاد محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کا دیدار ہوا جو مجھ سے کچھ فرما رہے تھے لیکن آواز مجھے سنائی نہیں دے رہی بولتے وقت ان کے منہ سے تیز روشنی نکل رہی ہے جو پھیل کر اوپر کی طرف چلی جاتی ہے میں روشنی میں چھپ جاتا ہے دوبارہ وضو کرنے کے بعد نشست جما کر بیٹھ گیا چند لمحوں بعد پھر استاد محترم کی پھر زیارت ہوئی مجھ سے کچھ فرماتے لیکن پھر پہلے کی طرح سے مجھے کچھ سنائی نہ دیتا اور پھر کچھ شناسا چہرے میری نظروں کے سامنے سے گزرنے لگے جن میں کچھ عزیز و اقارب اور کچھ ملنے جلنے والوں کے چہرے تھے۔

جب میں نے روبرو ہو کر استاد محترم سے اُس ادھوری بات کی وجہ دریافت کی تو آپ نے فرمایا کہ ''تمہارا ہمزاد روحانی طور پر طاقتور اور مجھ سے مانوس ہو گیا ہے'' یہ اپنی طاقت کی جھلک دکھانے کیلئے ایسا کرتا ہے میرے عزیز و اقارب کے کمزور ہمزاد کو پکڑ کر تمہارے سامنے لے آتا ہے۔

حسب معمول مراقبہ کی نشست سے پہلے درود پاک کی تسبیح جاری تھی کہ کھلی آنکھوں کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مبارک دکھائی دینے لگا۔ پھر مسجد نبوی کے اندرونی محراب نظر آنے لگے۔ زیادہ وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مبارک دکھایا جاتا رہا پھر اس سے متصل صحن دکھائی دینے لگا۔ چہار سُو تیز شفاف چمکدار روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ انتہائی سرور آفرین سکوت اور خاموشی چھائی ہے۔ روضہ مبارک اور صحن قریب سے دکھائی دیتے ہیں۔ اس طرح کبھی روضہ مبارک کا گنبد شریف قریب سے اور کبھی صحن قریب سے دکھائی دیتے ہیں پھر صحن میں برستی روشنی میں اس روشنی کی سفیدی اور ماہیت بیان کرنے سے قاصر ہوں جو کہ بارش کی طرح برس رہی ہے اس بارش میں کچھ لوگ سر جھکائے جذب اور مستی کے عالم ایک دوسرے کے گرد نہایت قرینے سے گھوم اور جھوم رہے ہیں۔ روشنی کی بارش ان کے جسم پر پڑتی اور ٹکرا کر فوراً نور میں تبدیل ہو رہی جیسے تیز بارش کا پانی جسم سے ٹکرا کر فوار بن جاتا ہے اس روشنی سے ان کے جسم چاندی کی طرح چمک رہے ہیں ان کے جسم پر ناف سے لے کر گھٹنوں سے تھوڑا نیچے تک صرف ایک چادر بندھی ہوئی ہے ان کے سر کے بال سیاہ گھنے لمبے ہیں روشنی کی بارش سے بھیگ کر ان کا چہرہ کاندھوں سے چپک گئے ہیں پھر روضہ مبارک کا گنبد شریف دکھایا گیا نہایت تیز چمکدار دھند (اس کے علاوہ اس روشنی کی ماہیت بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں) گنبد شریف کو اس روشنی نے ہر طرف سے ڈھانپ لیا۔ کبھی اس روشنی کی دھند سے دکھائی دیتا کبھی اس میں چھپ جاتا۔ صحن خالی ہے لیکن تیز روشنی کی بارش جاری ہے اس کے بعد استاد محترم کا چہرہ وہ تصویر جو کہ رسالہ تحفہ روحانیات کے سرورق پر شائع ہوتی ہے دکھایا گیا۔ میرے ذہن میں خیال آیا کہ یہ تو تصویر ہے۔ فوراً ہی ان کا چہرہ میرے سامنے آجاتا ہے۔ زندگی سے بھرپور تاثرات کے ساتھ جیسے روزمرہ زندگی میں ملاقات کے وقت دکھائی دیتا ہے

باقی صفحہ نمبر 54 پر

روحانی ٹوٹکے

سلسلہ وار

تحریر: بابا صدف اقبالوی

گلے کی ورم کے لئے

جس شخص کے گلے پر ورم ہو جائے۔ اس کو یہ آیت بروز اتوار بوقت فجر باوضو لکھ کر دیدے تا کہ وہ گلے میں باندھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ مِنهَا خَلَقْنٰكُم وفِيهَا نُعِيدُكُم وَمِنهَا نُخرِجُكُم تَارَةً اُخرَىٰ (طٰہٰ ۵۵) کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

برائے درد ہر قسم

خواہ کسی قسم کا درد ہو یہ تعویذ جو جناب حضرت مجدد الف ثانی کا معمول تھا۔ فائدہ بخش ہے۔

من کہ گویم	کہ گویم	کہ بکن	۲ یا مکن
تو شاہ	جہاں	ہرچہ خواہی	آن کن

برائے حمل

جس عورت کو یا گھوڑی یا گائے یا بھینس یا بکری کو حمل نہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاءاللہ حمل قرار پا جائیگا۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اِستَغفِرُوا رَبَّكُم اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرسِلِ السَّمَآءَ عَلَيكُم مِدرَارًا وَّيُمدِدكُم بِاَموَالٍ وَّبَنِينَ وَيَجعَل لَّكُم جَنّٰتٍ وَّيَجعَل لَّكُم اَنهَارًا مَا لَكُم لَا تَرجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَّقَد خَلَقَكُم اَطوَارًا (سورۃ نوح الآیت ۱۴) کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔

چھوٹی عمر میں اولاد کا مرنا

جس کسی کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں اور کوئی زندہ نہ رہتا ہو تو اس کیلئے پانچ تعویذ لکھے ایک عورت کے گلے باندھ دے بچہ ہونے سے چار ماہ پیشتر تعویذ گلے میں ڈالتے وقت کچھ صدقہ دے اور نماز نفل پڑھے۔ اور باقی چار تعویذ مٹی کے کسی چھوٹے سے چار برتنوں میں ایک ایک ڈال کر گھر کے چاروں کونوں میں دبا دیں۔ جب نو ماہ گذر جائیں اور بچہ بھی تولد ہو جائے تو پھر زچہ کے گلے میں تعویذ اتار کر نومولود یعنی پیدا شدہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اس کو اچھی طرح پاک وصاف کریں۔

تعویذ یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ۔ حَسبِيَ اللّٰهُ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ اِيَّاكَ نَعبُدُ وَاِيَّاكَ نَستَعِينُ۔ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ اِنَّهُ مِن سُلَيمٰنَ وَاِنَّهُ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ اَلَّا تَعلُوا عَلَيَّ وَاْتُونِي مُسلِمِينَ۔ قَالَ عِفرِيتٌ مِّنَ الجِنِّ اَنَا اٰتِيكَ بِهِ قَبلَ اَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَاِنِّي عَلَيهِ لَقَوِيٌّ اَمِينٌ فَاللّٰهُ خَيرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرحَمُ الرّٰحِمِينَ (النحل ۳۰ والھنا ۳۹)

اس کے ساتھ ہی یا رحمن کا تعویذ لکھ کر عورت کو دیا جائے تا کہ وہ شروع حمل سے لے کر وضع حمل تک صبح سویرے نہار منہ اس کو پانی میں گھول کر پی لیا کرے اور ساتھ سیاہ مرچ اور اجوائن اتنی مقدار میں کہ جو بعد وضع حمل بچہ کے دودھ پینے تک کافی ہو لے کر سوموار کے دن باوضو دوپہر کے بعد سورۃ والشمس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور دو تین دانے اجوائن کے اور ایک سیاہ مرچ صبح سویرے بغیر کچھ کھائے پیئے کھانے کو دے اور جب خدا کے فضل سے بچہ پیدا ہو تو اس کے دودھ پینے تک متواتر اس کا استعمال جاری رکھے انشاءاللہ جو اولاد پیدا ہو گی زندہ رہے گی اور اپنی طبعی عمر کو پہنچے گی۔ آزمودہ اور مجرب ہے۔

برائے اولاد

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو یا ہو کر مر جاتی ہو تو وہ شخص اپنی عورت کے ہر دو پستانوں پر تین سطروں میں اپنی شہادت کی انگلی سے یہ عبارت لکھے۔

''ہمارے گھر لڑکا پیدا ہوگا تو اس کا نام محمد احمد رکھیں گے''

اور یہ عربی عبارت عورت کی ناف پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے اور دم کرے اور منگل سے شروع کر کے سات روز ایسا ہی کرے عبارت یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي يُسَمِّيتُ مَا فِي بَطنِ هٰذِهِ المَرأَةِ الحَامِلَةِ مُحَمَّدًا اَحمَدًا۔

برائے اولاد

جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہو۔ سورۃ مزمل گیارہ بار پڑھ کر ایک یا دو دودھ پر دم کر کے عورت خاوند دونوں کو پلائے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ عورت ایام حیض میں نہ ہو۔ اول روزہ رکھے اور افطار روزہ اس دودھ سے کرے اور اسی رات کو عورت سے ہمبستر ہو پھر دوسرے دن اسی طرح روزہ رکھے اور افطار اسی طرح دم شدہ دودھ سے کرے انشاءاللہ تین روز متواتر کرنے سے حمل ہو جائے گا۔

یونانی ٹوٹکے

سلسلہ وار

تحریز:- حکیم غلام قادر قادری لاہور

سر میں جوئیں پڑ جائیں

لیموں کا پانی اور شکر ملا کر سر دھوئیں ایس اکرنے سے جوئیں ختم ہو جائیں گی۔

برائے درد قولنج

ارنڈ کی لکڑی جلائیں اور بقدر ایک کف دست مرض کو کھلائیں درد ختم۔

پڑیا درد شکم

پیپل کے اڑھائی پتے باریک پیس کر اور گڑ ملا کر مریض کو کھلائیں۔

برائے استحاضہ

پوست انار، سنگجراجت، گیرو، ہموزن لے کر باریک کریں، خوراک تین ماشہ دن میں تین بار ہمراہ شربت بزوری۔

برائے پھوڑے پھنسیاں

کچور میں نمک ملا کر کھلائیں صبح وشام 3 ماشہ ہمراہ پانی۔

برائے زخم کان

آملہ، لکڑ مجیٹھ، مصری، کافور، تیل میں جلا کر زخموں اتولہ اتولہ ایک ٹکی ۵ تولہ پر ملیں۔

برائے پھوڑا

گگل، صابن دیسی، کالی مرچ، ہموزن پیس کر پھایہ بنا کر لگا دیں۔

کمی خون (علامات)

خون کی کمی بوجہ خوراک کی کمی و ناقص خور کا اور غیر صحت بخش یا گندے مقامات پر رہنا۔ لگاتار اخراج خون جسم کے کسی حصہ سے ہو، جلدی اور ریڑھ کی اینما، جلدی موی، وجودی اجزاء کا کم ہو جانا، نبض کمزور، کمزوری اور نقاہت دماغی دباؤ کی وجہ سے دماغ میں خون کی کمی ہو جانا۔

(نسخہ) کلکیر یا فاس x۳

نیٹرم میور x۶

فیرم فاس x۳

کالی فا x۳ ہموزن

خوراک

چار چار گرین دن میں چار مرتبہ، بچوں کیلئے نصف خوراک استعمال کروائیں۔

دمہ (علامات)

اعصابی دمہ، دم کا پھول جانا، نبض بے قاعدہ، تشنجی سخت گدگدی دار کھانسی، سینہ کا دمہ، جس کے ساتھ زرد رنگ کی بلغم خارج ہوتی ہو۔ گرمی یا گرم کمرہ میں زیادتی، شام کو مرض کی زیادتی، کھلی اور سرد ہوا میں آرام ہو۔

نسخہ

کالی فاس x۳

نیٹرم میور x۶

میگنیشیا فاس x۳

نیٹرم سلف x۳ ہموزن

خوراک

چار چار گرین دن میں چار مرتبہ، بچوں کے لئے نصف خوراک استعمال کروائیں۔